دوسری شسماہی

① (29)

# فصل ! فی اتخاذ السترة

سترہ کی تعریف اور اس کی مقدار بیان کریں ؟

جب نمازی کو کسی کے گزرنے کا خوف ہو تو مستحب ہے کہ وہ اپنے سامنے کسی لکڑی وغیرہ سے آڑ کر لے جسے فقہاء "سترہ" کہتے ہیں
مقدار :۔ سترے کی لمبائی 1 گز یا اس سے زیادہ ہو اور موٹائی 1 انگلی کے برابر ہو

سترے میں سنت کیا ہے ؟

سنت یہ ہے کہ نمازی سترے کے قریب ہو اور اسے کسی 1 ابرو کے برابر رکھے بالکل اس کے مقابل نہ ہو

نوٹ :۔ اگر نصب کرنے کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو لمبائی میں 1 لکیر کھینچے بعض فقہاء نے کہا کہ چاند کی طرح چوڑائی میں کھینچے ۔

نمازی اپنے سامنے سے گزرنے والے کو کس کس طرح روک سکتا ہے ؟

اشارے اور تسبیح کے ساتھ لیکن دونوں کو جمع کرنا مکروہ ہے ۔
بلند آواز سے قرأت کر کے ، عورت اشارے یا تصفیق (دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو بائیں ہاتھ کی پشت پر مارنا) کے ذریعے

مسئلہ :۔ عورت اپنی آواز بلند نہ کرے کیونکہ یہ فتنہ ہے ۔

نوٹ :۔ نمازی گزرنے والے سے جھگڑا نہ کرے نیز اس کے بارے میں جو روایت آتی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ پہلے ایسا تھا جب نماز میں حرکت جائز تھی اور تحقیق وہ منسوخ ہوگئی ۔

# فصل ! فیما لا یکرہ للمصلی

نمازی کیلئے غیر مکروہ امور بیان کریں ؟

نمازی کیلئے درج ذیل امور مکروہ نہیں ہیں ۔
کمر بند باندھنا ، تلوار لٹکانا جبکہ اس کی حرکت سے دل متوجہ نہ ہو
قرآن پاک ، لٹکی ہوئی تلوار ، بیٹھے ہوئے باتیں کرنے والے کی پیٹھ ، موم بتی یا چراغ وغیرہ کی طرف دیکھنا ، تصویر والے بچھونے پر سجدہ کرنا لیکن تصویروں پر سجدہ نہ کرے ، سانپ اور بچھو کو مارنا جبکہ ان کے نقصان پہنچانے کا ڈر ہو اگرچہ کئی ضربوں سے ہو اور قبلے سے پھرنا پڑے ، کپڑے کو جھاڑنا تاکہ وہ رکوع میں جسم کے ساتھ نہ مل جائے ، نماز سے فارغ ہونے سے پہلے یا بعد پیشانی سے مٹی یا گھاس صاف کرنا جب
جبکہ اسے تکلیف دیتا ہو یا نماز سے غافل کرتا ہو ، چہرہ پھیرے بغیر

محض آنکھ کے کنارے سے دیکھنا، بچھونے پر نماز پڑھنا
نوٹ: 1 زمین یا اس سے اگنے والی چیز پر نماز پڑھنا افضل ہے۔
2 نوافل کی 2 رکعتوں میں 1 سورت کی تکرار میں کوئی حرج نہیں

# "فصل! فیما یوجب قطع الصلاۃ"

نماز توڑنے کی صورتیں بیان کریں؟
مظلوم نمازی سے فریاد کرے تو نماز توڑنا واجب ہے۔
اور ایک درہم کے برابر چوری پر نماز کا توڑنا جائز ہے اگرچہ کسی دوسرے کا مال ہو
بکریوں پر بھیڑیے کا خوف ہو یا اندھے کے کنویں وغیرہ میں گرنے کا خوف
دایہ کو بچہ کی موت کا ڈر ہو
نوٹ: جب مسافر کو چوروں یا ڈاکوؤں کا خوف ہو تو وقتی نماز میں تاخیر کرنا
جائز ہے۔

بے نمازی کا حکم بیان کریں؟
جان بوجھ کر سستی سے نماز چھوڑنے والے کو خوب مارا جائے حتیٰ
خون بہنے لگے اور اسے قید کر دیا جائے یہاں تک کہ نماز پڑھنے لگے۔
اسی طرح رمضان المبارک کے روزے چھوڑنے والے کا حکم ہے۔
مسئلہ: جب تک کوئی شخص نماز یا روزے کی فرضیت کا انکار نہ کرے یا
ہلکا نہ جانے تو قتل نہ کیا جائے۔

# "باب الوتر"

وتر کا شرعی حکم اور اس کا طریقہ لکھیں؟
وتر واجب ہے۔ اور وتر کی کل 3 رکعتیں 1 سلام کے ساتھ ہیں
ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے پہلی 2 رکعتوں کے آخر میں
بیٹھے اور صرف تشہد پڑھے اور تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہو تو ثناء نہ پڑھے۔
جب تیسری رکعت میں سورت پڑھ کر فارغ ہو تو ہاتھوں کو کانوں کے برابر اٹھا
پھر تکبیر کہے اور رکوع میں جانے سے پہلے کھڑے ہونے کی حالت میں دعائے قنوت
پڑھے۔ پورے سال اسی طرح پڑھے۔
نوٹ: وتر کے علاوہ دعائے قنوت نہ پڑھے۔

اگر ایسے امام کی اقتداء کی جو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتا ہے تو کیا حکم ہے؟
اگر ایسے امام کی اقتداء کی جو فجر کی نماز میں دعائے قنوت پڑھتا ہے تو اس کے ساتھ قنوت کے وقت خاموش کھڑا رہے اور ہاتھوں کو پہلوؤں میں لٹکا دے۔

وتر میں کوئی دعائے قنوت بھول جائے تو کیا حکم ہے؟
وتر میں کوئی دعائے قنوت بھول گیا اور رکوع میں یا رکوع سے اٹھنے کے بعد یاد آیا تو قنوت نہ پڑھے۔ اور اگر رکوع سے سر اٹھانے کے بعد قنوت پڑھا تو رکوع نہ لوٹائے۔ اور قنوت کے اپنی اصلی جگہ سے ہٹنے کی وجہ سے سجدہ سہو کرے

وتر کے بقیہ مسائل:
1. اگر امام نے مقتدی کے پورا قنوت پڑھنے یا قنوت کو شروع کرنے سے پہلے رکوع کر دیا اور مقتدی کو رکوع نکل جانے کا خوف ہو تو وہ امام کی پیروی کرے۔
2. اگر امام قنوت چھوڑ دے تو مقتدی اسے پڑھے بشرطیکہ رکوع میں امام کے ساتھ شرکت ممکن ہو ورنہ اس امام کی اتباع کرے
3. اگر مقتدی نے امام کو وتر کی تیسری رکعت کے رکوع میں پایا تو اس نے حکماً قنوت کو پالیا۔ لہٰذا جو رکعت نکل چکی ہے ان کو ادا کرتے وقت قنوت نہ پڑھے۔

باجماعت وتر کا حکم لکھیں؟
وتر صرف رمضان میں باجماعت ادا کیے جائیں۔
رمضان شریف میں جماعت کے ساتھ وتر پڑھنا تنہا پڑھنے سے افضل ہے۔

# فصل: فی بیان النوافل

سنت مؤکدہ نمازیں کون کون سی ہیں؟
درج ذیل نمازیں سنت مؤکدہ ہیں۔
2 رکعت فجر سے پہلے، 2 رکعت ظہر، مغرب اور عشاء کے بعد
4 رکعت ظہر اور جمعہ سے پہلے، 4 رکعت جمعہ کے بعد
4 سنت مؤکدہ کے پہلے قعدے میں صرف تشہد پڑھے اور تیسری رکعت میں ثناء بھی نہ پڑھے۔

سنت غیر مؤکدہ نمازیں بیان کریں؟

4 رکعت عصر اور عشاء سے پہلے، 2 رکعت عشاء کے بعد۔ اور 6 رکعتیں مغرب کے بعد پڑھنا مستحب (سنت غیر مؤکدہ/نفل) ہے۔

★ 4 رکعت والی مستحب نماز کے پہلے قعدے میں تشہد کے بعد درود بھی پڑھے اور تیسری رکعت میں ثناء بھی پڑھے۔

★ اگر 2 رکعت سے زیادہ نفل پڑھے (4 یا 6) اور صرف آخر میں قعدہ کرنا تو استحساناً درست ہے۔ کیونکہ یہ گویا ایک ہی نماز ہے۔ جسمیں آخری قعدہ فرض ہے۔

ایک ساتھ کتنی رکعتوں سے زیادہ نفل پڑھنا مکروہ ہے؟

دن میں ایک ساتھ 4 رکعتوں سے زیادہ اور رات میں 8 رکعتوں سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے۔

امام اعظم علیہ الرحمہ کے نزدیک دن اور رات میں ایک ساتھ 4 رکعت پڑھنا افضل ہے جبکہ صاحبین علیہما الرحمہ کے نزدیک رات کے وقت 2، 2 رکعت پڑھنا افضل ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔

مسئلہ: رات کی نفل نماز دن کی نماز سے افضل ہے۔

مسئلہ: طویل قیام سجدوں کی کثرت سے افضل ہے۔

# فصل! فی تحیۃ المسجد وصلاۃ الضحی و احیاء اللیالی

تحیۃ المسجد کسے کہتے ہیں؟

مسجد میں بیٹھنے سے پہلے 2 رکعت پڑھنا تحیۃ المسجد کہلاتا ہے۔ اور یہ سنت ہے۔

فرض نماز کی ادائیگی یا ہر وہ نماز جو تحیت کی نیت کے بغیر مسجد میں داخل ہوتے وقت پڑھی جائے وہ تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہے۔

مستحب نمازیں بیان کریں؟

درج ذیل نمازیں مستحب ہیں۔

تحیت الوضوء (وضو کے بعد اعضاء کے خشک ہونے سے پہلے 2 رکعت ادا کرنا)، نماز استخارہ نماز چاشت، رات کی نماز، اور نماز حاجت

کن راتوں میں شب بیداری کرنا مستحب ہے؟

رمضان المبارک کی آخری 10 راتیں، عیدین کی راتیں، ذوالحجہ کی پہلی 10 راتیں اور شب برأت میں رات کو بیدار رہ کر عبادت کرنا مستحب ہے۔

نوٹ: ان راتوں میں عبادت کیلئے مسجدوں میں اجتماع مکروہ ہے (غنیۃ مفتی)

# فصل ا فی صلاۃ النفل جالسا

بیٹھ کر نفل نماز پڑھنے کا حکم لکھیں؟

* کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی طاقت کے باوجود نفل نماز بیٹھکر پڑھنا جائز ہے لیکن کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نسبت اسے آدھا ثواب ملے گا۔ البتہ اگر عذر کی وجہ سے بیٹھکر پڑھے تو پورا ثواب ملے گا۔ اور تشہد کی طرح بیٹھے گا
* نفل کھڑے ہو کر شروع کرنے کے بعد بیٹھ کر مکمل کرنا بلاکراہت جائز ہے
* نفل پڑھنے والا اگر تھک جائے تو ٹیک لگانا جائز ہے۔ البتہ بغیر عذر ٹیک لگانا مکروہ و بے ادبی ہے۔
* پیدل چلتے ہوئے نماز پڑھنا درست نہیں۔

سواری پر نفل نماز پڑھنے کا حکم لکھیں؟

* شہر سے باہر سواری پر اشارے سے نفل پڑھ سکتا ہے سواری جس طرف چاہے متوجہ ہو۔
* سواری سے اترنے کی صورت میں بنا کر سکتا ہے۔ مگر سوار ہونے کی صورت میں نہیں۔ سنت مؤکدہ بھی سواری پر پڑھ سکتا ہے سوائے فجر کی سنتوں کے اس کیلئے وہ اترے گا کیونکہ اس کی تاکید دیگر کی بہ نسبت زیادہ ہے۔
* سواری پر نجاست کا لگا ہونا نماز کے صحیح ہونے سے مانع نہیں اگرچہ نجاست زین یا رکابوں میں ہو۔

# فصل: فی صلاۃ الفرض والواجب علی الدابۃ

فرض، واجب نماز سواری پر پڑھنے کا حکم لکھیں؟

فرض اور واجب نماز (وتر، منت کے نوافل) [illegible] ایسا سجدہ تلاوت جس کی آیت سجدہ زمین پر پڑھی گئی ہو اور نماز جنازہ سواری پر ادا کرنا درست نہیں۔ البتہ ضرورت کے تحت جائز ہے مثلاً اترنے کی صورت میں اپنے یا جانور یا کپڑوں کے متعلق چوری کا ڈر ہو، درندے کا ڈر ہو، جانور سرکش ہو وغیرہ

کجاوے پر نماز پڑھنے کا حکم لکھیں؟

کجاوے میں نماز پڑھنا درست نہیں۔ اور یہ سواری پر نماز پڑھنے کی طرح ہے خواہ سواری چل رہی ہو یا کھڑی ہو

ہاں اگر کجاوے کے نیچے لکڑی رکھ دیں حتی کہ وہ زمین پر برقرار رہے تو وہ زمین کے قائم مقام ہے۔ اور اس میں کھڑے ہو کر فرض نماز پڑھنا بھی درست ہے۔

# فصل: فی الصلاۃ فی السفینۃ

چلتی ہوئی کشتی میں فرض نماز پڑھنے کا حکم لکھیں؟

چلتی ہوئی کشتی میں فرض نماز بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ پڑھنا امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمہ کے نزدیک بغیر عذر صحیح ہے
صاحبین علیہما الرحمہ فرماتے ہیں کہ بغیر عذر بیٹھ کر پڑھنا صحیح نہیں۔
عذر: سر کا چکرانا اور نکلنے پر قادر نہ ہونا ہے
مسئلہ: کشتی میں اشارے سے نماز پڑھنا سب کے نزدیک جائز نہیں۔

بندھی ہوئی کشتی میں نماز کا حکم لکھیں؟

سمندر کے گہرے پانی میں بندھی ہوئی کشتی جس کو ہوا حرکت دیتی ہے وہ چلنے والی کشتی کی طرح ہے۔ اور ہوا حرکت نہ دے تو وہ کھڑی کشتی کی طرح

کنارے پر بندھی ہوئی کشتی پر بیٹھ کر نماز کا حکم لکھیں؟

اگر کشتی کنارے پر بندھی ہوئی ہو تو بالاجماع اس میں بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز
اگر کنارے پر بندھی ہوئی کشتی میں کھڑا ہو کر نماز پڑھے۔ اور کشتی کا کچھ حصہ زمین پر ٹھہرا ہوا ہو تو نماز صحیح ہے۔ ورنہ نماز صحیح نہیں۔ البتہ جب باہر نکلنا ممکن نہ ہو تو پھر (اس غیر ٹھہری کشتی میں) نماز درست ہے۔

چلتی ہوئی کشتی میں نماز کس طرف رخ کر کے پڑھے؟

چلتی ہوئی کشتی میں نماز پڑھتے وقت اپنا رخ قبلے کی طرف کرے۔ اور جب نماز کے دوران کشتی قبلے سے پھر جائے تو یہ بھی اپنا رخ پھیر لے یہاں تک کہ پوری نماز قبلہ رخ ہو۔

# باب الصلاۃ فی الکعبۃ

کعبہ میں اور اس کے اوپر نماز کا حکم لکھیں؟

کعبے میں فرض و نفل نماز پڑھنا درست ہے۔ اسی طرح کعبے کے اوپر بھی جائز لیکن کعبے کے اوپر نماز مکروہ ہے کیونکہ کعبۃ اللہ سے بلند ہونا بے ادبی ہے

کعبۃ اللہ میں یا اس کے اوپر باجماعت نماز کے مسائل لکھیں؟

کعبۃ اللہ میں یا اس کے اوپر جس کی پیٹھ امام کے چہرے کی طرف نہ ہو اس کی نماز درست ہے۔ اور اگر پیٹھ امام کے چہرے کی طرف کرے تو نماز درست نہیں۔
امام خانہ کعبہ کے اندر ہو تب بھی اقتداء درست ہے بشرطیکہ دروازہ کھلا ہوا ہو
اگر امام کعبے کے باہر ہو تو جو امام کی سمت میں کعبے کے زیادہ قریب ہے اس کی نماز درست نہیں۔ بقیہ کی درست ہے۔

# "فصل! فی صلاۃ التراویح"

تراویح کی نماز اور جماعت کا حکم لکھیں؟ اور اس کا وقت بیان کریں؟

نماز: تراویح مرد و عورت دونوں کیلئے سنت مؤکدہ ہے۔

جماعت: اور تراویح کی جماعت سنت کفایہ ہے۔

وقت: تراویح کا وقت نماز عشاء کے بعد ہے

مسئلہ 1: وتر تراویح سے پہلے اور بعد دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

مسئلہ 2: تراویح تہائی یا نصف رات تک مؤخر کرنا مستحب ہے۔ البتہ اس سے زیادہ دیر مکروہ نہیں۔

تراویح کی کل کتنی رکعت ہیں اور اس کو ادا کرنے کا طریقہ لکھیں؟

تراویح کی کل 20 رکعت ہیں۔ ہر 4 رکعت کے بعد اتنی ہی دیر بیٹھنا مستحب ہے۔ جتنی دیر میں انھیں ادا کیا۔ اسی طرح پانچویں ترویحہ اور وتر کے درمیان بھی۔

تراویح میں ختم قرآن کا حکم نیز اگر قوم اکتاہٹ محسوس کرے تو امام کیا کرے؟

پورے مہینے میں ایک بار تراویح میں قرآن پاک ختم کرنا سنت ہے۔

اگر قوم اکتاہٹ محسوس کرے تو اس قدر پڑھے جس سے وہ متنفر نہ ہوں۔

ہر تشہد میں درود شریف پڑھنا اور ثناء، رکوع و سجود کی تسبیح نہ چھوڑے اگرچہ قوم اکتا جائے۔

اگر قوم اکتاہٹ محسوس کرے تو درود پاک کے بعد دعا نہ مانگے۔

مسئلہ: اگر تراویح نکل جائے تو اس کی قضاء نہیں (خواہ منفرد ہو یا جماعت کے ساتھ)

# باب صلاۃ المسافر

سفر کی مسافت بیان کریں؟
کم سے کم سفر جن سے احکام بدلتے ہیں سال کے چھوٹے دنوں میں درمیانی چال وہ بھی آرام کے ساتھ 3 دن کی مسافت ہے۔
درمیانی چال:- درمیانی چال سے مراد اونٹ کی چال اور میدان میں پیدل چلنا پہاڑ میں اس کی مناسبت سے اور سمندر میں ہوا کا معتدل ہونا۔

مسافر کے احکام کب جاری ہوں گے؟
جو شخص سفر کی نیت کرے اگرچہ گناہ کا ارادہ ہو تو وہ 4 رکعت فرض میں قصر کرے جبکہ وہ اپنی جائے سکونت کی آبادی اور اس کے ساتھ متصل فناء سے گزر جائے۔
نوٹ:- اگر فناء کھیتی کے سبب یا تیر پھینکنے کی مقدار شہر سے جدا ہو تو اُسے پار کرنا شرط نہیں۔
فناء:- فناء وہ جگہ جو شہر والوں کی ضرورت کیلئے بنائی گئی ہو جیسے گھوڑے دوڑانا، مردوں کو دفن کرنا

سفر کی نیت کے صحیح ہونے کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟
سفر کی نیت کے صحیح ہونے کیلئے 3 شرائط ہیں۔
(1) فیصلہ کرنے میں مستقل ہو (2) بالغ ہو (3) سفر کی مدت 3 دن سے کم نہ ہو
لہٰذا جو شخص اپنی جائے سکونت کی آبادی سے آگے نہ بڑھا یا بڑھا تو لیکن 3 دن سے کم کی نیت کی یا وہ بچہ تھا یا کسی کا تابع تھا اور اس کے متبوع نے سفر کی نیت نہیں کی (جیسے بیوی شوہر کے تابع ہے) تو وہ قصر نہیں کرے گا۔

قصر کا حکم لکھیں نیز اگر مسافر 4 رکعت پوری پڑھے تو کیا حکم ہے؟
قصر ہمارے نزدیک عزیمت (رب کا تحفہ) ہے۔ اگر کسی مسافر نے 4 رکعتیں پوری کی اور پہلا قعدہ بھی کیا تو اس کی نماز کراہیت کے ساتھ درست ہے۔ اور اگر پہلا قعدہ نہیں کیا تو درست نہیں ہاں اگر وہ تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہوتے وقت اقامت کی نیت کرلے تو ہو جائے گی۔

مسافر کب تک قصر کرے گا؟
مسافر اس وقت تک قصر کرتا رہے گا جبتک اپنے شہر میں داخل نہ ہو جائے یا وہاں 15 دن ٹھہرنے کی نیت نہ کرلے۔
نوٹ:- اگر 15 دن سے کم کی نیت کی یا بالکل نیت نہ کی اور کئی سال وہاں رہا تو وہ قصر کرے گا۔

کن لوگوں کیلئے سفر کی نیت کرنا درست نہیں؟
خانہ بدوش لوگوں کے علاوہ کسی کیلئے جنگل میں ، لشکر اسلام کیلئے دار الحرب میں اور باغیوں کا محاصرہ کرتے وقت اپنے ملک میں اقامت کی نیت درست نہیں۔

مسافر مقیم کی یا مقیم مسافر کی اقتداء کرے تو کیا حکم ہے؟
اگر مسافر وقتی نماز میں مقیم کی اقتداء کرے تو جائز ہے۔ اور مسافر پوری 4 رکعت پڑھے گا۔
اگر مسافر قضاء نماز 4 رکعت والی میں مقیم کی اقتداء کرے تو جائز نہیں۔
اگر مقیم مسافر کی اقتداء کرے خواہ نماز ادا ہو یا قضاء یہ جائز ہے۔ لیکن وہ باقی نماز میں قرأت نہ کرے۔
مسافر امام کیلئے کیا مستحب ہے؟
مسافر امام کیلئے مستحب ہے کہ وہ کہے اپنی نماز مکمل کرو بے شک میں مسافر ہوں اور یہ بات نماز شروع کرنے سے پہلے کہنا زیادہ بہتر ہے۔

سفر میں قضاء ہونے والی نماز بعد میں کتنی پڑھیں؟
4 رکعت والی نماز اگر سفر میں قضاء ہوئی تو 2 پڑھے ورنہ 4 پوری پڑھے۔

والمعتبر فیہ آخر الوقت قصر یا پوری 4 رکعت پڑھنے میں آخری وقت کا اعتبار ہے۔ اگر نماز کے آخری وقت میں مسافر تھا تو 2 رکعت اور اگر مقیم تھا تو 4 رکعت قضاء کرے۔

وطن اصلی، وطن اقامت، وطن سکنی کی تعریف کریں؟
وطن اصلی: وہ جگہ جہاں اس کی پیدائش ہوئی ہو یا اس نے شادی کی ہو یا وہاں رہائش اختیار کی اور واپس جانے کا ارادہ نہ ہو۔
وطن اقامت:۔ وہ جگہ جہاں مسافر نے 15 دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کا ارادہ کیا ہو۔
وطن سکنی:۔ وہ جگہ جہاں مسافر نے 15 دن سے کم ٹھہرنے کا ارادہ کیا ہو۔ محققین نے وطن سکنی کا کوئی اعتبار نہیں کیا۔

وطن اصلی اور وطن اقامت کب باطل ہوتے ہیں؟
وطن اصلی صرف وطن اصلی سے باطل ہوتا ہے۔
وطن اقامت وطن اصلی یا دوسرے وطن اقامت یا سفر سے باطل ہوتا ہے۔

# "باب صلاۃ المریض"

## مریض کی نماز کا طریقہ بیان کریں؟

جب مریض کیلئے مکمل طور پر کھڑا ہونا سخت درد یا بیماری کے بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے کا خوف کسی وجہ سے ناممکن یا دشوار ہو تو وہ اتنی مقدار قیام کرے جس قدر ممکن ہو ورنہ رکوع و سجود کے ساتھ بیٹھ کر پڑھے اور جیسے چاہے بیٹھے۔ اگر رکوع و سجود ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر اشارے سے پڑھے۔ اور سجدے کا اشارہ رکوع کے اشارے کی بہ نسبت زیادہ نیچے کرے۔ اگر زیادہ نیچے نہ کیا تو نماز نہیں ہوگی۔

مسئلہ: سجدہ کرنے کیلئے کوئی چیز اس کے چہرے کی طرف بلند نہ کی جائے۔ اگر ایسا کیا اور ساتھ ساتھ سر کو بھی جھکایا تو صحیح ہے ورنہ نہیں۔

## لیٹ کر نماز پڑھنے کی صورت اور اس کا طریقہ لکھیں؟

اگر بیٹھ کر نماز پڑھنا بھی دشوار ہو تو پیٹھ کے بل یا پہلو پر لیٹ کر اشارہ کرے پہلی صورت زیادہ بہتر ہے اور سر کے نیچے تکیہ رکھے تاکہ اس کا چہرہ قبلہ کی طرف ہو آسمان کی طرف نہ ہو۔ اگر ممکن ہو تو گھٹنے بھی کھڑا کرلے تاکہ قبلہ کی سمت پاؤں نہ ہوں۔

## اگر اشارے سے نماز پڑھنے سے عاجز ہو تو کیا حکم ہے؟

اگر اشارے سے بھی نماز پڑھنے سے عاجز ہو اور یہ عاجز ہونا ۵ نمازوں سے بڑھ جائے تو قضا ساقط ہے ورنہ قادر ہونے پر ان ۵ سے کم نمازوں کی قضاء کرے گا۔

مسئلہ: آنکھ، دل اور ابروں کے اشارے سے نماز پڑھنا درست نہیں۔

## چند بقیہ مسائل:

1 اگر کھڑا ہونے پر قادر ہو لیکن رکوع اور سجدہ سے عاجز ہو تو بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھے۔

2 اگر نماز کے دوران بیماری لاحق ہو جائے تو جیسطرح ہو سکے اُسے پورا کرے اگر اشارے کے ساتھ ہو۔

3 اگر بیٹھ کر رکوع اور سجود کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا کہ صحیح و تندرست ہو گیا تو اسی پر بناء کرے۔ اگر اشارے سے پڑھ رہا تھا تو پھر بناء نہ کرے۔

4 جو آدمی ۵ نمازوں میں پاگل یا بیہوش رہا وہ قضاء کرے۔ اگر زیادہ ہو تو قضاء نہ کرے۔

(11) (39)

# "فصل: فی اسقاط الصلاۃ والصوم"

جو مریض اشارے سے نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو اور مر جائے تو کیا حکم ہے؟

جب مریض مر گیا۔ اور وہ اشارے سے نماز پڑھنے پر بھی قادر نہ تھا تو اس پر وصیت کرنا لازم نہیں اگرچہ نمازیں کم ہوں۔ روزے کا بھی یہی حکم ہے جبکہ مسافر یا مریض نے روزہ نہ رکھا اور وہ مقیم یا صحت مند ہونے سے پہلے انتقال کر گیا۔

اگر نماز یا روزے کی قضاء پر قادر تھا لیکن ادا نہ کی تو اس پر وصیت کرنا لازم ہے۔ اور یہ اس کے ذمے باقی رہے گی جو اس کا ولی اس کے ترکے کے تہائی حصے سے ادا کرے گا۔

فدیہ: ہر دن کے روزے اور ہر نماز (خواہ وتر ہو) کا فدیہ نصف صاع گندم یا اس کی قیمت ادا کرنا ہے۔

مسئلہ 1: اگر مریض نے وصیت نہیں کی بلکہ ولی نے اپنی طرف سے ادا کر دیا تو بھی جائز ہے

مسئلہ 2: میت کی طرف سے روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا جائز نہیں۔

مریض کا وصیت کردہ مال نماز و روزہ کے فدیے کیلئے کافی نہ ہو تو کیا حکم ہے۔

اگر وصیت کردہ مال فدیے کیلئے کافی نہ ہو تو وہ حیلہ کرے جسے حیلۂ اسقاط کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ

جتنا مال ہے وہ کسی فقیر کو دے تو اتنی مقدار نماز وغیرہ ساقط ہو جائے گی۔ پھر فقیر ولی کو ہبہ کر دے۔ پھر ولی قبضہ کرنے کے بعد دوبارہ وہ مال میت کی طرف سے فقیر کو دے اس طرح کرتے رہیں یہاں تک فدیہ مکمل ہو جائے۔

کیا تمام نمازوں اور روزوں کا فدیہ ایک ہی فقیر کو دے سکتے ہیں؟

جی ہاں تمام نمازوں اور روزوں کا فدیہ ایک ہی فقیر کو دے سکتے ہیں۔ مگر خلاف قسم کے کفارے کا وہاں تمام ایک ہی شخص کو دینا جائز نہیں۔

40

# باب قضاء الفوائت

صاحب ترتیب کی تعریف کریں؟
وہ شخص جس کی 6 نمازیں قضاء نہ ہوئی ہو یا 1 نماز قضاء ہونے کے بعد چھٹی کا وقت ختم ہونے سے پہلے اُس نماز کو ادا کر لیا ہو۔

ترتیب کتنی اور کون سی چیزوں سے ساقط ہو جاتی ہے؟
ترتیب 3 چیزوں میں سے کسی ایک سے ساقط ہو جاتی ہے۔
1 وقت کا تنگ ہونا 2 بھول جانا 3 قضاء نمازیں (وتروں کے علاوہ) 6 ہو جائیں ک
وتر سے ترتیب ساقط نہیں ہوتی اگرچہ ان کی ترتیب لازم ہے۔
مسئلہ۔ قضاء نمازوں کی تعداد 6 سے کم ہونے پر ترتیب نہیں لوٹے گی جبتک تما
قضاء نماز ادا نہ کرے۔
مسئلہ۔ پرانی قضاء کے بعد کسی نئی نماز کے قضاء ہونے سے ترتیب لازم نہیں

صاحب ترتیب نے قضاء یاد ہوتے ہوئے بھی فرض نماز پڑھ لی تو کیا حکم ہے؟
اگر صاحب ترتیب نے قضاء نماز کے یاد ہوتے ہوئے بھی فرض نماز پڑھ
لی اگرچہ وتر ہی ہو تو اس کی فرض نماز فاسد ہوگئی لیکن یہ فساد موقو
رہے گا یہاں تک کہ وہ قضاء کے بعد پڑھی جانے والی نمازوں میں سے
5 نمازوں کا وقت نکل جائے۔ اس صورت میں تمام نمازیں صحیح ہو جا
گی۔ اور اِن کے بعد قضاء پڑھنے سے یہ نماز باطل نہیں ہوگی۔
مسئلہ۔ اگر 5 نمازوں کا وقت نکلنے سے پہلے قضاء پڑھ لی تو اس صورت میں
وہ نمازیں جو قضاء سے پہلے پڑھیں نفل ہو جائینگی۔

جب قضاء نمازیں زیادہ ہو تو تعیین کس طرح کرے؟
جب قضاء نمازیں زیادہ ہو تو ہر نماز کی تعیین ضروری ہے مثلا پیر کے د
کی عصر کی نماز وغیرہ اگر آسانی چاہتا ہو تو اس طرح کرے کہ
میرے ذمے جو سب سے پہلی ظہر یا آخری ظہر ہے وہ پڑھتا ہوں۔ اسی
2 مختلف رمضان کے مہینوں کے روزوں کا حکم ہے۔
نوٹ۔ جو شخص دار الحرب میں مسلمان ہوا شرعی احکام سے لاعلمی کی بنیاد پر
اسے معذور سمجھا جائے گا۔ لہٰذا جو روزے اور نماز اس سے فوت ہو گئیں
وہ معاف ہیں۔

# "باب ادراک الفریضۃ"

## کسی شخص نے تنہا فرض نماز شروع کی پھر جماعت قائم ہوئی تو اب کیا کرے؟

کسی شخص نے تنہا فرض نماز شروع کی پھر اسی فرض کی جماعت قائم ہوئی تو اگر اس نے ابھی تک سجدہ نہیں کیا یا سجدہ تو کر لیا لیکن وہ 4 رکعت والی نماز نہیں تو اسے توڑ کر جماعت شامل ہو جائے۔
اور اگر 4 رکعت والی نماز میں سجدہ کر لیا تو دوسری رکعت بھی ملائے تاکہ یہ 2 رکعتیں نفل بن جائیں پھر فرض کی نیت سے جماعت میں شامل ہو۔
اور اگر 3 رکعت پڑھ چکا پھر جماعت قائم ہوئی تو اس نماز کو پورا کرکے نفل کی نیت سے جماعت میں شامل ہو سوائے عصر کی نماز کے۔
اور اگر تیسری رکعت کیلئے کھڑا ہوا تھا اور سجدہ کرنے سے پہلے جماعت قائم ہوئی تو کھڑے کھڑے سلام پھیر کر اسے توڑ دے۔

## جمعہ یا ظہر کی سنتیں ادا کرتے وقت جماعت قائم ہوئی تو کیا کرے؟

اگر جمعہ کی سنتیں پڑھ رہا تھا کہ خطیب منبر پر بیٹھ گیا یا ظہر کی سنتیں پڑھ رہا تھا کہ جماعت قائم ہوئی تو 2 رکعت پڑھ کر سلام پھیر دے پھر فرض پڑھ سنتوں کی قضاء کرے (غنیہ مفتی لہ)

## کوئی شخص اسوقت آیا کہ جماعت قائم ہے تو کیا سنت پڑھے گا؟

کوئی شخص اسوقت آیا کہ جماعت قائم تھی تو وہ جماعت میں شامل ہو سنتیں نہ پڑھے البتہ فجر کی سنت کا حکم جدا ہے۔ اگر سنت پڑھ کر جماعت میں شامل ہو سکتا ہے تو سنت پڑھے ورنہ جماعت میں شامل ہو مثلاً ظہر سے پہلے کی سنتیں اپنے وقت پر 2 رکعت سنت سے پہلے پڑھے (عند مفتی لہ)

## کسی نے امام کو رکوع میں پایا اور تکبیر تحریمہ کہی تو کیا رکعت مل گئی؟

کسی نے امام کو رکوع میں پایا پھر تکبیر کہہ کر کھڑا ہو گیا یہاں تک کہ امام نے رکوع سے سر اٹھا لیا تو اس مقتدی نے یہ رکعت نہیں پائی ہاں اگر رکوع میں مل جاتا تو رکعت کو پا لیتا۔

## امام کے رکوع کرنے سے پہلے مقتدی رکوع میں چلا گیا تو کیا حکم ہے؟

اگر امام نے اس قدر قرأت کر لی جس سے نماز جائز ہوتی ہے لیکن ابھی رکوع نہیں کیا کہ مقتدی رکوع میں چلا گیا اگر امام نے مقتدی کو رکوع میں پا لیا تو نماز صحیح ہوگی ورنہ نہیں۔

اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کا حکم لکھیں؟
مسجد میں اذان ہو جائے تو نماز پڑھے بغیر وہاں سے نکلنا مکروہ ہے۔ البتہ اگر دوسری مسجد میں جماعت کرانی ہو تو نکل سکتا ہے۔

جماعت سے پہلے فرض نماز پڑھ لی تو اب مسجد سے نکلنے کا حکم لکھیں
اگر کسی سبب سے تنہا نماز پڑھ کر چلا جائے تو مکروہ نہیں لیکن ظہر اور عشا میں اس کے نکلنے سے پہلے جماعت کھڑی ہو جائے تو ان میں نفل کی نیت سے امام کی اقتداء کرے۔ فرض کی نیت سے نہیں کر سکتا۔

مسئلہ!
اگر کسی نے 4 رکعت والی نماز کی 1 یا 2 رکعت جماعت کے ساتھ پائی تو اس کی نماز باجماعت نہیں ہوئی۔

# باب سجود السہو

کوئی واجب بھول سے چھوٹے یا جان بوجھ کر چھوڑ دے تو کیا حکم ہے؟
اگر کوئی واجب بھول سے چھوٹ جائے تو تشہد اور سلام کے ساتھ 2 سجدے واجب ہیں اگرچہ کئی واجب چھوٹیں۔
اگر واجب جان بوجھ کر چھوڑا تو گناہ گار ہوگا اور نقصان کو پورا کرنے کیلئے نماز کا اعادہ کرنا ہوگا۔ اس صورت میں سجدۂ سہو کافی نہیں۔

سجدۂ سہو کب کرے؟
سلام کے بعد سجدۂ سہو کرنا سنت ہے اور صرف دائیں طرف سلام پھیرنا کافی ہے اگر سلام سے پھیرنے سے پہلے سجدہ کیا تو مکروہ تنزیہی ہوگا۔

سجدۂ سہو کے ساقط ہونے کے کتنے اور کون سے مقامات ہیں؟
درج ذیل 3 صورتوں میں سجدۂ سہو ساقط ہو جائے گا۔
1 فجر کی نماز میں سلام کے بعد سورج طلوع ہو جائے 2 عصر کی نماز میں سورج غروب ہو جائے
3 سلام کے بعد ایسی چیز واقع ہو جو بنا کرنے سے مانع ہے مثلاً جان بوجھ کر بے وضو ہو گیا

امام یا مقتدی کوئی واجب بھول گیا تو اب سجدۂ سہو کس پر لازم ہے؟
امام کے بھولنے سے مقتدی پر بھی سجدۂ سہو لازم ہے۔ مقتدی کے بھولنے سے کسی پر نہیں۔

مسبوق سجدۂ سہو کب کرے؟

مسبوق امام کے ساتھ سجدۂ سہو کرے پھر اپنی بقیہ نماز پڑھنے کھڑا ہو۔ اگر بقیہ نماز میں کوئی واجب بھول جائے تو اس کیلئے بھی سجدۂ سہو کرے۔

جو شخص فرض نماز کا پہلا قعدہ بھول گیا تو کیا حکم ہے؟

جو شخص فرض نماز کا پہلا قعدہ بھول جائے تو وہ جب تک سیدھا کھڑا نہ ہو لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ اس حال میں لوٹا کہ قیام سے زیادہ قریب تھا تو سجدۂ سہو کرے اور اگر بیٹھنے کے قریب تھا تو سجدۂ سہو نہیں اگر سیدھا کھڑا ہونے کے بعد لوٹا تو اس بارے میں اختلاف ہے۔

جو شخص نماز کا قعدۂ اخیرہ بھول گیا تو کیا حکم ہے؟

جو شخص فرض نماز کا قعدۂ اخیرہ بھول گیا تو جب تک اگلی رکعت کا سجدہ نہیں کیا تو واپس لوٹ آئے اور فرض قعدے میں تاخیر کی وجہ سے سجدۂ سہو کرے۔ اور اگر اگلی رکعت کا سجدہ کرلیا تو یہ نماز نفل ہو جائے گی اگر چاہے تو چھٹی رکعت ملائے اگرچہ عصر کی نماز ہو اور فجر کی نماز میں چوتھی رکعت ملائے

جو شخص فرض نماز کا قعدۂ اخیرہ کرنے کے بعد کھڑا ہوا تو کیا حکم ہے؟

جو شخص فرض نماز کا قعدۂ اخیرہ کرنے کے بعد کھڑا ہو گیا تو لوٹ آئے اور تشہد کے بغیر سلام پھیر دے۔

اور اگر زائد رکعت کا سجدہ کرلیا تو فرض باطل نہ ہوں گے لیکن اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے تاکہ 2 زائد رکعتیں نفل بن جائیں اور آخر میں سجدۂ سہو کرے۔

چند متفرق مسائل:-

1۔ جمعہ اور عیدین کی نماز میں امام سجدۂ سہو نہ کرے۔

2۔ 2 رکعت نفل کے آخر میں سجدۂ سہو کیا تو مستحب ہے کہ اس پر مزید 2 رکعتوں کی بنا نہ کرے۔ اگر بنا کرلی تو سجدۂ سہو کا اعادہ کرے۔

3۔ جس شخص پر سجدۂ سہو تھا اس نے سلام پھیرا اور کسی نے اس کی اقتداء کرلی تو صحیح ہے بشرطیکہ بھولنے والا سجدۂ سہو کرے ورنہ نہیں۔

4۔ اگر 4 یا 3 رکعت والی نماز میں نمازی نے یہ خیال کرتے ہوئے کہ اس نے نماز مکمل کرلی ہے سلام پھیر دیا پھر معلوم ہوا کہ اس نے 2 رکعتیں پڑھی تھیں تو نماز کو مکمل کرکے آخر میں سجدۂ سہو کرے۔ اگر دیر تک سوچتا رہا اور سلام نہ پھیرا یہاں تک کہ اسے رکعت چھوٹنے کا یقین ہو گیا تو اگر یہ تفکر 1 رکن ادا کرنے کی مقدار تو اس پر سجدۂ سہو واجب ہے ورنہ نہیں

# فصل! فی الشک فی الصلاۃ

نماز مکمل کرنے سے پہلے تعداد رکعت میں شک ہو تو کیا حکم ہے؟
اگر کسی کو نماز مکمل کرنے سے پہلے تعداد رکعت میں شک ہو اور یہ شک اسے پہلی مرتبہ ہوا ہو یا شک اس کی عادت نہ ہو تو اس صورت میں نماز ٹوٹ جائے اور اگر سلام پھیرنے کے بعد شک ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں علاوہ اس کے کہ اسے نماز چھوٹنے کا یقین ہو جائے۔

نماز میں تعداد رکعت میں شک بہ کثرت ہوتا ہو تو کیا حکم ہے؟
اگر نماز میں تعداد رکعت میں شک بہ کثرت ہوتا ہے تو غالب گمان پر عمل کرے۔ اور اگر کسی طرف ظن غالب نہ ہو تو کم تعداد پر عمل کرے اور ہر اس رکعت کے بعد بیٹھے جس کو وہ نماز کی آخری رکعت سمجھتا ہے

# باب سجود التلاوۃ

سجدۂ تلاوت کے لازم ہونے کا سبب اور یہ کب واجب ہے؟
سجدۂ تلاوت کے لازم ہونے کا سبب تلاوت کرنے اور سننے والے پر آیت سجدہ کو پڑھنا ہے۔ اور یہ تاخیر کے ساتھ واجب ہے بشرطیکہ نماز میں نہ ہو البتہ تاخیر کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

کتنی مقدار میں آیت سجدہ پڑھنے سے سجدۂ تلاوت لازم ہوتا ہے؟
اگر حرف سجدہ کو اسی آیت کے پہلے یا بعد والے لفظ سے ملا کر پڑھا تو یہ پوری آیت سجدہ پڑھنے کی طرح ہے
نوٹ: کل آیت سجدہ 14 ہیں۔

امام و مقتدی نے کسی دوسرے سے آیت سجدہ سنی تو سجدہ کب کریں
اگر امام و مقتدی نے کسی دوسرے سے آیت سجدہ سنی جو ان کے ساتھ نماز میں شریک نہیں تو نماز کے بعد سجدۂ تلاوت ادا کریں۔ اگر نماز میں ہی سجدہ کیا تو کافی نہیں لیکن نماز بھی فاسد نہیں ہوگی۔

سوئے ہوئے، مجنون، پرندے اور گونج سے آیت سجدہ سنی تو
سوئے ہوئے اور مجنون سے آیت سجدہ سنی تو سجدہ لازم ہے۔ پرندے اور گونج سے آیت سجدہ سنی تو سجدہ واجب نہیں۔
نوٹ: عربی کے سوا کسی دوسری زبان میں آیت سجدہ سننے سے سجدہ لازم ہو جاتا ہے بشرطیکہ اسے سمجھتا ہو۔

کیا سجدۂ تلاوت رکوع و سجود سے ادا کر سکتے ہیں ؟

سجدۂ تلاوت نماز میں نماز کے رکوع و سجود کے علاوہ رکوع و سجود سے ادا ہو جاتا ہے۔
اگر 2 آیتوں سے زائد کے ذریعے تلاوت منقطع نہ ہوئی ہو تو سجدۂ تلاوت
کی نیت سے نماز کا رکوع بھی کافی ہے۔ اسی طرح نماز کا سجدہ بھی

امام سے آیت سجدہ سنی پھر اقتداء کی تو اب سجدہ کب کرے ؟

کسی شخص نے امام سے آیت سجدہ سنی لیکن اس کی اقتداء نہیں کی یا دوسری
رکعت میں اقتداء کی تو نماز کے بعد (باہر) سجدہ کرے۔ اور اگر امام کے
سجدہ کرنے سے پہلے اقتداء کی تو امام کے ساتھ ہی سجدہ کرے۔ اور اگر
امام کے سجدہ کرنے کے بعد اسی رکعت میں اقتداء کی تو اُس نے حکماً سجدہ کر لیا

چند متفرق مسائل :-

1۔ جو شخص آیت سجدہ سنے اگرچہ بلا قصد سنے اس پر بھی سجدہ واجب
ہے سوائے حیض و نفاس والی عورت کے۔
2۔ نماز کا سجدۂ تلاوت باہر ادا نہیں کیا جا سکتا۔
3۔ اگر نماز کے باہر آیت سجدہ پڑھ کر سجدہ کر لیا پھر اسی آیت کو نماز میں پڑھا تو
دوبارہ سجدہ کرے۔ اگر پہلے سجدہ نہیں کیا تو ایک ہی سجدہ کافی ہے۔

ایک ہی مجلس میں آیت سجدہ کا تکرار ہو تو کیا حکم ہے ؟

ایک ہی مجلس میں بار بار اسی آیت سجدہ کو پڑھنے یا سننے سے 1 ہی سجدہ
لازم ہے مسئلہ: اگر پڑھنے والے کی مجلس ایک ہو اور سامع کی مختلف تو
اسی پر سجدے کا تکرار ہوگا۔

مجلس کب بدلتی ہے اور کب نہیں ؟

1 مجلس سے دوسری مجلس کی طرف منتقل ہونے سے، ایک ٹہنی سے دوسری ٹہنی کی طرف
منتقل ہونے سے، نہر یا بڑے حوض میں غوطہ لگانے سے مجلس بدل جاتی ہے
گھر اور مسجد کے کونے بدلنے سے اگرچہ بڑی مسجد ہو، کشتی کے چلنے سے، 1 یا 2
رکعتوں سے، پانی پینے، 2 لقمے کھانے، 2 قدم چلنے، تکیہ لگانے، بیٹھ جانے
کھڑے ہونے، سوار ہونے، تلاوت کی جگہ پر اترنے سے مجلس نہیں بدلتی۔

آیت سجدہ کو چھوڑ کر بقیہ پڑھنا یا صرف آیت سجدہ پڑھنے کا حکم لکھیں
کوئی سورت پڑھنا اور آیت سجدہ چھوڑ دینا مکروہ ہے۔ لیکن صرف آیت
سجدہ پڑھنا یہ مکروہ نہیں البتہ مستحب ہے کہ اس کے ساتھ 1 یا اس سے زیادہ
آیتیں ملالیں۔

سننے والا اور پڑھنے والا ساتھ سجدہ کریں تو کیا حکم ہے ؟
سجدۂ تلاوت کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ پہلے کھڑا ہو پھر سجدہ کرے۔
مثلاً سننے والا تلاوت کرنے والے سے پہلے اپنے سر کو نہ اٹھائے۔ انھیں صف
بنانے کا حکم نہیں بلکہ جس طرح موجود ہوں سجدہ کریں۔

سجدۂ تلاوت کی شرائط اور اس کا طریقہ لکھیں ؟
تکبیر تحریمہ کے علاوہ سجدۂ تلاوت میں وہی شرائط ہیں جو نماز میں ہیں۔
سجدۂ تلاوت کا طریقہ ہے کہ 2 تکبیروں کے درمیان بغیر ہاتھ اٹھائے 1 سجدہ
کرے نیز اس میں تشہد اور سلام بھی نہیں ہے۔ یہی سجدۂ شکر کا طریقہ ہے
لغوشاہ جو شخص تمام آیت سجدہ ایک ہی مجلس میں پڑھ کر سجدے کرے
تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکلات دور فرمائے گا۔

# باب الجمعۃ

جمعہ کے فرض عین ہونے کی شرائط بیان کریں ؟
جمعے کے فرض عین ہونے کیلئے 7 شرائط ہیں۔
1 مرد ہونا 2 آزاد ہونا 3 شہر یا جو شہر کی حد میں داخل ہو اس میں مقیم ہونا
4 صحت مند ہونا 5 ظالم سے بے امن ہونا 6 آنکھوں کا سلامت ہونا 7 پاؤں کا سلامت ہونا

نماز جمعہ کے صحیح ہونے کی شرائط بیان کریں ؟
نماز جمعہ کے صحیح ہونے کی کل 6 شرائط ہیں
1 شہر یا اس کا مضافات ہو 2 بادشاہ یا اس کا نائب ہو 3 ظہر کا وقت وقت سے پہلے
جمعہ صحیح نہیں اور وقت کے نکلنے سے جمعہ باطل ہوجاتا ہے 4 جمعہ کی نماز سے پہلے
ارادتاً وقت میں خطبہ پڑھنا اور ان لوگوں میں سے جن کے ساتھ جمعہ منعقد ہوجاتا ہے
کسی ایک کا سننے کیلئے حاضر ہونا 5 عام اجازت ہو 6 جماعت اور یہ امام
کے علاوہ کم سے کم 3 افراد ہیں اگرچہ غلام یا مسافر یا بیمار ہوں۔ اور شرط یہ
سجدہ کرنے تک امام کے ساتھ رہیں۔ اگر سجدے کے بعد چلے گئے تو وہ اکیلا جمعہ پورا
کرلے۔ اور اگر سجدے سے پہلے گئے تو جمعہ باطل ہے۔

شہر کی تعریف کریں؟

شہر سے وہ جگہ جہاں مفتی، امیر یا قاضی ہو جو احکام نافذ کرتا اور حدود قائم کرتا ہو اور اس کی آبادی منی کی بستی جتنی ہو۔ نیز اگر قاضی یا امیر خود ہی مفتی بھی ہو تو تعداد پوری کرنے کی ضرورت نہیں۔

جمعے کے خطبے کی مقدار بیان کریں؟

جمعہ کے خطبے میں صرف سبحان اللہ یا الحمد للہ پر اکتفا کرنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے۔ اسی طرح خطبے کو لمبا کرنا اور کسی سنت کو چھوڑنا مکروہ ہے۔

جمعے کے خطبے کی سنتیں بیان کریں؟

خطبے کی سنتیں کل ۱۸ ہیں۔

(1) طہارت (2) ستر عورت (3) خطبہ شروع کرنے سے قبل منبر پر بیٹھنا (4) اقامت کی طرح اذان کا امام کے سامنے ہونا (5) پھر کھڑا ہونا (6) تلوار الٹے ہاتھ میں ہو اور اس نے اس کا سہارا لے رکھا ہو لیکن یہ اس شہر میں حکم ہے جو غلبے سے فتح ہوا ہو اور جو علاقہ صلح سے فتح ہوا وہاں تلوار کے بغیر (7) امام کا چہرہ لوگوں کی طرف ہو (8) خطبہ الحمد للہ سے شروع کرنا (9) اللہ تعالیٰ کی اس کی شان کے لائق تعریف کرنا (10) دونوں شہادتیں (کلمہ شہادت) پڑھنا (11) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود شریف پڑھنا (12) وعظ و نصیحت کرنا (13) قرآن پاک کی کوئی آیت پڑھنا (14) خطبے 2 ہوں (15) دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا (16) دوسرے خطبے میں الحمد للہ، درود شریف اور ثناء کا اعادہ کرنا (17) خطبے میں تمام مؤمن مرد و عورت کیلئے بخشش کی دعا مانگنا جس قوم بھی سنے (18) دونوں ~~خطبوں~~ خطبوں طوال مفصل کی مقدار ہونا

جمعے کی اذان کے بعد خرید و فروخت کا حکم لکھیں!

جمعے کی پہلی اذان ہوتے ہی خرید و فروخت چھوڑ دینا اور جمعے کی طرف سعی کرنا واجب ہے۔

خطبے کے اوقات امام اور سامعین کیلئے کیا حکم ہے؟

جب امام خطبے کیلئے نکل آئے تو اب نماز ادا کرنے سے پہلے پہلے نہ نماز پڑھے نہ بات نہ سلام کا یا چھینک کا جواب دے۔

خطبے میں موجود لوگوں کیلئے کھانا، پینا، کھیلنا اور ادھر ادھر دیکھنا مکروہ ہے۔ خطیب منبر پر بیٹھنے کے بعد کسی کو سلام نہ کرے۔

بغیر عذر کے جمعہ سے پہلے ظہر پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جو شخص بغیر عذر کے جمعہ سے پہلے ظہر کی نماز پڑھے وہ حرام کام کا مرتکب ہوا۔ پھر اگر جمعہ کیلئے گیا اور امام جمعہ پڑھا رہا تھا تو اس کی ظہر کی نماز باطل ہوگئی اگرچہ وہ جمعہ کو نہ پائے۔

## چند متفرق مسائل:

1 غلام اور بیمار کو جمعہ کی امامت کرانا جائز ہے۔

2 خلیفہ یا امیر حجاز کیلئے حج کے دنوں میں منیٰ میں جمعہ پڑھانا جائز ہے

3 جمعہ کی اذان کے بعد جب تک نماز نہ پڑھ لے شہر سے باہر جانا مکروہ ہے

4 جس پر جمعہ فرض نہیں اور وہ پھر بھی پڑھ لے تو وقتی نماز کی طرف سے ادا ہو جائے گا۔

5 معذور اور قیدی کیلئے جمعہ کے دن شہر میں ظہر کی نماز باجماعت ادا کرنا مکروہ ہے۔

6 جو شخص امام کو تشہد یا سجدۂ سہو میں پائے وہ جمعہ کی نماز کی نیت سے شامل ہو جائے اور نماز مکمل کرے۔

اتوار

# باب احکام العیدین

عید کی نماز کا حکم اور اس کے شرائط بیان کریں؟

عید کی نماز ان لوگوں پر واجب ہے جن پر جمعہ بھی واجب ہے۔ شرائط خطبہ کے سوا عید کی تمام شرائط وہی ہیں جو جمعہ کی ہیں۔ نیز عید کی نماز خطبے کے بغیر بھی درست ہے لیکن گناہ ہے جس طرح خطبہ عید کی نماز سے پہلے پڑھنا گناہ ہے۔

عید الفطر کے مستحبات بیان کریں؟

عید الفطر میں کل 13 مستحبات ہیں۔

(1) کچھ کھانا اور یہ طاق عدد کھجوریں ہوں (2) غسل کرنا (3) مسواک کرنا (4) خوشبو لگانا (5) عمدہ کپڑے پہننا (6) اگر صدقۂ فطر واجب ہو تو اُسے ادا کرنا (7) خوشی کا اظہار کرنا (8) حیثیت کے مطابق کثرت سے صدقہ دینا (9) صبح سویرے اٹھنا (10) عیدگاہ کی طرف جلدی جانا (11) فجر کی نماز محلے کی مسجد میں پڑھنا (12) پھر آہستہ آہستہ تکبیر کہتے ہوئے پیدل چل کر عیدگاہ جانا (13) نماز عید کے بعد دوسرے راستے سے واپس آنا

عید کی نماز کا وقت بیان کریں؟

عید کی نماز کا وقت سورج 1 یا 2 نیزے بلند ہونے سے لیکر زوال تک ہے۔

(49)

## عید کے دن نفل پڑھنا کب مکروہ ہے؟

عید کے دن نماز عید سے پہلے عیدگاہ اور گھر دونوں میں اور نماز کے بعد عیدگاہ میں نفل پڑھنا مکروہ ہے۔

## نماز عید کا طریقہ لکھیں؟

نماز عید کی نیت کرے پھر تکبیر تحریمہ کہے اس کے بعد ثناء پڑھے اور 3 زائد تکبیریں کہے ان میں سے ہر تکبیر میں ہاتھ اٹھائے پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ آہستہ پڑھے اس کے بعد سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے مستحب یہ ہے کہ وہ سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے پھر رکوع کرے۔

جب دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو تو پہلے بسم اللہ پھر سورۃ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھے مستحب یہ ہے کہ وہ سورۃ غاشیہ ہو۔ اس کے بعد 3 زائد تکبیریں کہے پہلی رکعت کی طرح یہاں بھی ہاتھ اٹھائے۔

نوٹ: دوسری رکعت میں تکبیروں کو قرأت سے مؤخر کرنا بہتر ہے۔ البتہ اگر مقدم کرلیا تو بھی جائز ہے۔

نوٹ: نماز عید کے بعد امام دو خطبے دے اور ان میں صدقۂ فطر کی تعلیم دے۔

نوٹ: عذر کی وجہ سے عید الفطر صرف دوسرے دن تک مؤخر کی جاسکتی ہے۔

## عید الاضحیٰ کے احکام لکھیں؟

عید الاضحیٰ کے احکام عید الفطر کی طرح ہے۔ سوائے چند چیزوں کے

(1) اس میں نماز پڑھنے تک کھانے میں تاخیر کرے (2) راستے میں بلند آواز سے تکبیر کہے (3) امام کے خطبے میں قربانی کے مسائل اور تکبیر تشریق سکھائے

(4) عید الاضحیٰ کی نماز عذر کی وجہ سے 3 دن تک مؤخر کر سکتے ہیں۔

## تکبیر تشریق کا حکم لکھیں؟

9 ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد (جو جماعت مستحبہ سے ادا کی گئی ہو) مقیم امام اور مقتدیوں پر ایک بار تکبیر تشریق واجب ہے۔ چاہے مقتدی غلام، مسافر یا عورت ہی کیوں نہ ہو۔

صاحبین علیہما الرحمہ فرماتے ہیں کہ ہر فرض نماز کے بعد واجب ہے خواہ نمازی اکیلا ہو یا مسافر ہو یا دیہاتی ہو۔

تکبیر تشریق: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

نوٹ: عید کی نماز کے بعد تکبیر کہنے میں کوئی حرج نہیں۔

نوٹ: جس کی عید کی نماز نکل گئی اب وہ اس کی قضاء نہیں کرسکتا۔

# باب صلاۃ الکسوف والخسوف والافزاع

کسوف، خسوف اور افزاع کے معنیٰ لکھیں؟

کسوف! سورج گرہن کی نماز ۔ خسوف! چاند گرہن کی نماز اور افزاع! گھبراہٹ کے وقت پڑھی جانے والی نماز کو کہتے ہیں۔ سورج گرہن کی نماز باجماعت جبکہ بقیہ نماز منفرد ادا کی جائے گی۔

سورج گہن کی نماز کا طریقہ بیان کریں؟

سورج گہن کیلئے نفل کی طرح 2 رکعت ادا کرنا سنت ہے۔ اور یہ نماز جمعہ یا بادشاہ کے مقرر کردہ امام کے پیچھے اذان، اقامت، جہر اور خطبہ کے بغیر پڑھنا سنت ہے۔ اذان کی جگہ یہ ندا کی جائے الصلاۃ جامعۃ کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے۔ ان رکعتوں کے قیام، رکوع اور سجود کو لمبا کرنا سنت ہے۔ نماز کے بعد امام چاہے تو قبلہ رخ بیٹھ کر یا کھڑا ہو کر لوگوں کی منہ کر کے دعا کرے اور یہ زیادہ بہتر ہے۔ مقتدی اس کی دعا پر آمین کہیں یہاں تک کہ سورج کی روشنی مکمل ہو جائے۔

مسئلہ! اگر امام موجود نہ ہو تو چاند گرہن کی نماز کی طرح اکیلے اکیلے نماز پڑھیں۔

# باب الاستسقاء

نماز استسقاء کا حکم اور طریقہ بیان کریں؟

نماز استسقاء (بارش طلب کرنے کیلئے) جائز ہے۔ اور اس میں گناہوں کی مغفرت طلب کرے۔ اس کیلئے 3 دن اس طرح چلنا مستحب ہے کہ پیدل ہو، کپڑے پرانے دھلے ہوئے یا پیوند لگے ہوئے ہوں، عاجزی و انکساری کا اظہار کرے، سر جھکائیں نکلے اور روزانہ نکلنے سے پہلے صدقہ دے۔

جانوروں، بوڑھوں، بزرگوں اور بچوں کو بھی ساتھ لے کر جانا مستحب ہے۔ مکہ والے مسجد حرام میں، بیت المقدس والے مسجد اقصیٰ میں اور مدینہ والے مسجد نبوی میں جمع ہوں۔

نماز کے بعد کوئی ایک نیک سیرت قبلہ رخ ہاتھوں کو بلند کیئے کھڑا ہو اور لوگ قبلے کی طرف منہ کر کے بیٹھ اس کی دعا پر آمین کہیں۔ اور وہ یہ دعا کرے بلند آواز سے یا آہستہ

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا ھَنِیْئًا مَرِیْئًا مُرِیْعًا غَدَقًا مُجَلِّلًا سَحًّا طَبَقًا دَائِمًا

نوٹ! نماز استسقاء میں نہ چادر کو پلٹنا ہے، اور نہ ہی ذمی لوگ اس میں حاضر ہوں۔

(23)

(51)

# باب صلاۃ الخوف

نماز خوف کب جائز ہے اور اس کا طریقہ لکھیں؟

دشمن کے موجود ہونے اور ڈوبنے یا جلنے کے خوف کی وجہ سے یہ نماز خوف جائز ہے۔

اگر لوگ ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے میں جھگڑا کریں تو وہ انہیں 2 گروہوں میں تقسیم کر دے۔ ایک دشمن کے مقابلے میں ہو اور دوسرے گروہ کو 2 رکعت والی میں سے 1 رکعت اور 4 یا 3 رکعت والی میں سے 2 رکعت پڑھائے۔ پھر یہ گروہ پیدل چلتے ہوئے دشمن کے مقابل چلا جائے اور وہ دوسرا گروہ آجائے

امام اُن کو باقی نماز پڑھا کر سلام پھیر دے۔ پھر یہ گروہ دشمن کی طرف چلا جائے

اور پہلا گروہ آکر قرأت کے بغیر (اپنی) نماز مکمل کرے اور سلام پھیر کر چلا جائے اس کے بعد دوسرا گروہ آجائے اور اگر وہ چاہیں تو وہیں پر باقی نماز قرأت کے ساتھ پڑھیں۔ یہ طریقہ اس وقت ہے جبکہ ~~اگر ایک~~ تمام لوگ ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنا چاہیں،

اور اگر ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے پر اصرار نہ کریں تو افضل ہے کہ ہر گروہ 1 امام کے پیچھے اسی طرح پڑھے جس طرح حالت امن میں پڑھتے ہیں۔

## متفرق مسائل!

1. اگر خوف سخت ہو تو اکیلے اکیلے اپنی سواریوں پر اشارے سے نماز پڑھیں جس جہت کی طرف ممکن ہو
2. جب تک دشمن کا سامنا نہ ہو نماز خوف جائز نہیں،
3. خوف کے وقت نماز میں ہتھیار اٹھا کے رکھنا مستحب ہے۔

# "باب احکام الجنائز"

جو شخص مرنے کے قریب ہو اس کے ساتھ کیا کیا جائے؟

جو شخص مرنے کے قریب ہو اُسے دائیں پہلو پر لٹاکر قبلہ رخ کرے۔ پیٹھ کے بل لٹانا بھی جائز ہے البتہ اس صورت میں اس کا سر تھوڑا سا بلند کریں تاکہ قبلہ رخ ہوجائے۔ اور اس کے پاس آہ وزاری کیئے بغیر اسے کلمہ شہادت کی تلقین کرے لیکن اسے پڑھنے کا نہ کہے۔ نیز قبر میں رکھنے کے بعد بھی تلقین کرنا جائز ہے۔

مرنے والے شخص کے رشتے داروں اور پڑوسیوں کو اُس سے ملنا مستحب ہے۔ اور وہ اس کے پاس سورۂ یٰسین اور سورۂ رعد کی تلاوت کرے۔

کوئی شخص مرجائے تو اس وقت کیا کریں؟

جب کوئی شخص مرجائے تو اس کے جبڑے باندھے جائیں اور آنکھیں بند کی جائیں۔ آنکھیں بند کرنے والا یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ عَلَيْهِ اَمْرَهٗ وَسَهِّلْ عَلَيْهِ مَابَعْدَهٗ وَاَسْعِدْهُ بِلِقَائِكَ وَاجْعَلْ مَاخَرَجَ اِلَيْهِ خَيْرًا مِّمَّا خَرَجَ عَنْهُ۔ اس کے بعد میت کے پیٹ پر لوہا یا گیلی مٹی رکھی جائے تاکہ وہ پھول نہ جائے اور اس کے ہاتھ پہلوؤں میں رکھے جائیں۔

میت کو غسل دینے کا طریقہ تحریر کریں؟

جس تختے پر غسل دینا ہے پھر اُسے طاق مرتبہ دھونی دیں۔ اور جیسے ہی میت کو اس پر رکھے۔ اس کی شرمگاہ کو ڈھانپے اور پھر کپڑے اتار کر اُسے وضو کرائے البتہ اگر بہت چھوٹا بچہ نماز کی سمجھ نہیں رکھتا تو وضو نہ کرائیں اور وضو میں نہ ہی کلی ہے اور نہ ہی ناک میں پانی چڑھانا البتہ جنبی ہو تو یہ دونوں کام بھی کرے۔

پھر بیری کے پتوں کا جوش دیا ہوا پانی یا وہ میسر نہ ہو تو خالص جوش دیا ہوا میت پر بہائے۔ اس کے سر اور داڑھی کو خطمی سے دھوئے۔ پھر اُسے بائیں پہلو پر لٹاکر غسل دے یہاں تک کہ پانی اس کی نچلی طرف تک پہنچ جائے۔ پھر دائیں پہلو پر لٹاکر اسی طرح غسل دے پھر اسے سہارا دے کر بٹھائے اور غسل دینے والا اس کے پیٹ پر آہستہ سے ہاتھ پھیرے۔ اگر کچھ نکلے تو اس جگہ کو دھو ڈالے دوبارہ غسل کا اعادہ نہ کرے۔ پھر کسی کپڑے سے اس کے بدن کو خشک کرے اور اس کی داڑھی اور سر پر خوشبو لگائے۔ اور اعضائے سجود پر کافور لگائے۔

نوٹ:۔ غسل میں روئی استعمال نہ کی جائے اور ناخن، بال نہیں کاٹے جائیں اور نہ ہی میت کے بالوں اور داڑھی میں کنگی کی جائے۔

مرد و عورت کا سنت کفن، کفن کفایت اور کفن ضرورت بیان کریں؟
مرد کا سنت کفن قمیص، ازار اور لفافہ ہے اور یہ اس طرح کے کپڑے ہوں جنہیں وہ زندگی میں پہنتا تھا۔ کفن کفایت ازار اور لفافہ ہے۔
ازار اور لفافہ دونوں سر سے قدموں تک ہوں۔ قمیص میں آستین، گریبان اور جیب نہ رکھی جائے اور نہ ہی اس کے کناروں کو موڑا جائے۔
سفید سوتی کفن دینا افضل ہے۔
کفن کو پہلے الٹی پھر سیدھی جانب سے لپیٹا جائے۔ اور اگر کھلنے کا ڈر ہو باندھ دیا جائے۔
عورت کے سنت کفن میں چہرے کیلئے 1 دوپٹے اور پستان باندھنے کیلئے 1 کپڑے کا اضافہ کریں۔ اور کفن کفایہ میں صرف دوپٹے کا اضافہ کریں: اور اس کے بالوں کی 2 چٹیاں بناکر قمیص کے اوپر سینے پر ڈالیں۔ اور اس کے اوپر دوپٹہ ہو جو لفافے کے نیچے ہونا چاہیے، پستان باندھنے والا کپڑا سب سے اوپر ہو، کفن ضرورت وہ ہے جو مل جائے۔

جو شخص انتقال کر جائے اور مال نہ ہو تو اُس کا کفن کس کے ذمے ہے؟
جس شخص کے پاس مال نہ ہو تو اس کے کفن کا ضامن وہ شخص ہے جو کہ جس پر اس کا نفقہ لازم ہے۔ اگر ایسا شخص نہ ہو تو پھر بیت المال سے خرچ کریں۔ اگر بیت المال ظلم یا مال نہ ہونے کی وجہ سے نہ دے تو لوگوں کے ذمے ہے۔

چند متفرق مسائل:-
1۔ بیوی اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے لیکن شوہر اپنی بیوی کو غسل نہیں دے سکتا۔
2۔ اگر کوئی عورت صرف مردوں کے درمیان انتقال کر جائے تو مرد اسے کپڑا لپیٹ کر تیمم کرائے۔ جس طرح اس کے برعکس صورت ہے۔ نیز اگر عورت کا کوئی محرم ہو تو کپڑے کے بغیر تیمم کرائے۔
3۔ مرد و عورت دونوں کیلئے بچے اور بچی کو غسل دینا جائز ہے جب تک وہ قابل شہوت نہ ہوں۔
4۔ میت کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں۔
5۔ عورت کی تجہیز و تکفین خاوند کے ذمے ہے اگرچہ تنگ دست ہو۔

# فصل! فی الصلاۃ علی المیت

نماز جنازہ کا حکم، ارکان اور شرائط لکھیں؟
نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔
نماز جنازہ کے 2 رکن ہیں ① 4 تکبیر ② قیام
اور اس کی 6 شرائط ہیں ① میت کا مسلمان ہونا ② پاک ہونا ③ آگے ہونا ④ پورے بدن یا بدن کے اکثر حصے یا آدھے بدن کا سر کے ساتھ موجود ہونا ⑤ نماز پڑھنے والے کا بغیر عذر سوار نہ ہونا ⑥ میت کی چارپائی کا زمین پر ہونا

نماز جنازہ کی سنتیں لکھیں؟
نماز جنازہ کی 4 سنتیں ہیں ① امام کا میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہونا خواہ میت مرد ہو یا عورت ② پہلی تکبیر سے بعد ثناء پڑھنا ③ دوسری کے بعد درود شریف پڑھنا ④ تیسری کے بعد دعا مانگنا

چند متفرق مسائل:
1. چوتھی تکبیر کے بعد دعا مانگے بغیر سلام پھیر دے۔
2. پہلی تکبیر کے علاوہ ہاتھ نہ اٹھائیں۔
3. اگر امام پانچویں تکبیر کہے تو اس کی پیروی نہ کرے۔

# فصل: فی بیان الاحق بالصلاۃ علی الجنازۃ

نماز جنازہ پڑھانے کا حق کس کو ہے؟
نماز جنازہ پڑھانے کا زیادہ حق بادشاہ پھر اس کے نائب پھر قاضی پھر اس کے بعد محلے کے امام اور پھر ولی کو ہے۔ ان میں سے جسے آگے ہونے کا حق ہے اس نے اگر دوسرے کو اجازت دے دی تو جائز ہے۔

ولی کی اجازت کے بغیر کسی نے نماز پڑھائی تو اب ولی کیا کرے؟
اگر ولی کی اجازت کے بغیر کسی نے نماز پڑھائی تو اُسے اعادہ کرنے کا حق اگر وہ چاہے۔ البتہ جنہوں نے دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ لی ہے وہ اعادہ نہ کریں

میت نے کسی کو نماز پڑھانے کی وصیت کی تو اب نماز کون پڑھائے؟
جس شخص کو آگے ہونے کا حق ہے وہ اس سے زیادہ حق رکھتا ہے جس کے بارے میں میت نے نماز جنازہ پڑھانے کی وصیت کی ہے۔

خودکشی کرنے والے کو غسل بھی دینگے اور اس کی نماز بھی پڑھیں گے۔

بغیر نماز پڑھے اگر دفن کیا گیا تو اب کیا حکم ہے؟

اگر کسی کو نماز پڑھے بغیر دفن کیا گیا تو جب تک جسم پھٹ نہ جائے اس کی قبر پر نماز پڑھی جائے اگرچہ غسل نہ دیا گیا ہو۔

کئی جنازے جمع ہو تو نماز جنازہ کس طرح پڑھیں؟

اگر کئی جنازے جمع ہو تو ہر ایک کیلئے الگ الگ نماز پڑھیں پہلے افضل کو مقدم کریں پھر دوسرے درجے پر جو افضل ہے اُسے مقدم کریں۔

اور اگر سب پر ایک ساتھ نماز پڑھیں تو قبلے کی جانب ایک لمبی صف بنائیں اور وہ اس طرح کہ ہر ایک کا سینہ امام کے سامنے ہو اور ترتیب کا خیال رکھیں امام کے قریب پہلے مرد پھر بچے پھر ہیجڑے اور اس کے بعد عورتوں کو رکھیں۔

نوٹ: اگر سب کو ایک ہی قبر میں دفن کریں تو اس کے برعکس کریں۔

کسی نے امام کو 2 تکبیروں کے درمیان پایا تو اس کی اقتداء کا حکم لکھیں؟

جس شخص نے امام کو 2 تکبیروں کے درمیان پایا تو وہ اقتداء نہ کرے بلکہ امام کے تکبیر کہنے کا انتظار کرے۔ اور پھر امام کے ساتھ شامل ہو کر دعا میں موافقت کرے۔ اور جنازے کے اٹھانے سے پہلے فوت شدہ تکبیریں پوری کرے

مسئلہ 1: جو شخص تکبیر تحریمہ کے بعد حاضر ہوا وہ دوسری تکبیر کا انتظار نہ کرے۔

مسئلہ 2: جو شخص چوتھی تکبیر میں سلام سے پہلے حاضر ہوا تو وہ اقتداء نہ کرے (بہار شریعت صفحہ [illegible] سے)

جو بچہ پیدا ہوتے ہی مر گیا تو اس کی نماز جنازہ کا حکم لکھیں؟

جو بچہ پیدا ہونے کے بعد مرا اگر اس نے آواز نکالی تو غسل دیں نام رکھیں اور نماز جنازہ پڑھیں۔ اور اگر آواز نہیں نکالی تو اُسے غسل دیکر 1 کپڑے میں لپیٹ کر دفن کریں اور اس کی نماز جنازہ نہ پڑھیں۔

کافر میت کا کوئی مسلمان رشتہ دار ہو تو وہ مسلمان کیا کرے؟

اگر کافر میت کا کوئی مسلمان رشتہ دار ہو تو وہ اُسے اس طرح غسل دے جس طرح ناپاک کپڑے کو دھویا جاتا ہے۔ پھر اسے کسی کپڑے میں لپیٹ کر کسی گڑھے میں پھینک دے یا اس کے ہم مذہب لوگوں کے حوالے کر دے۔

کن لوگوں کی نماز جنازہ نہیں پڑھیں گے؟

باغی، ڈاکو جو لڑائی کی حالت میں مرے، جو شخص لوگوں کو دھوکے سے گلا گھونٹ کر مارتا ہے، جو رات کو شہر میں ہتھیار لے کر ڈاکہ ڈالتا ہے، ماں باپ میں سے کسی کو جان بوجھ کر قتل کرنے والا، جو تعصب میں لڑتے ہوئے مارا گیا ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھے گے اگرچہ غسل دینگے۔

(56) (28)

# فصل فی حمل الجنازۃ و دفنھا

میت کو کندھا دینے کا طریقہ لکھیں؟

میت کو اٹھانے کیلئے 4 مردوں کا ہونا سنت ہے - اور بہتر یہ ہے وہ اُسے 40 قدم لیکر چلیں۔ پہلے دائیں جانب کو اپنے دائیں کندھے پر، پھر پچھلی دائیں جانب کو دائیں کندھے پر، پھر اگلی بائیں جانب کو بائیں کندھے پر، پھر پچھلی بائیں جانب کو بائیں کندھے پر اٹھاتے ہوئے ختم کریں۔

میت کو لیکر چلنے کے آداب لکھیں؟

میت کو تیز لیکر چلنا مستحب ہے لیکن اتنا تیز نہ چلے کہ میت کا جسم حرکت کرنے لگے۔

میت کے پیچھے چلنا آگے چلنے سے افضل ہے جیسے فرض کو نفل نماز پر فضیلت ہے۔

بلند آواز سے ذکر اور میت کو رکھنے سے پہلے بیٹھنا مکروہ ہے۔

ایک سے زائد مردوں کو ایک قبر میں دفن کرنے کا حکم لکھیں؟

ضرورت کے تحت ایک قبر میں ایک سے زائد کو دفن کرنے میں کوئی حرج نہیں - لیکن ہر 2 میتوں کے درمیان مٹی سے آڑ بنادی جائے۔

جو شخص کشتی میں مرجائے اور خشکی دور یا خراب ہونے کا ڈر ہو تو کیا حکم ہے

جو شخص کشتی میں مرجائے اور خشکی دور ہو یا خراب ہونے کا ڈر ہو تو غسل دیں۔ کفن پہنائیں - نماز جنازہ پڑھیں اور سمندر میں ڈال دیں۔

میت کو کہاں دفن کرنا مستحب ہے؟ نیز میت کو منتقل کرنے کا حکم بیان کریں؟

جہاں کوئی شخص موت یا قتل ہوا اُسے وہیں دفن کرنا مستحب ہے۔ اگر دفن کرنے سے پہلے 1 یا 2 میل کے فاصلے پر لے جائیں تو کوئی حرج نہیں لیکن زیادہ فاصلے پر لے جانا مکروہ ہے۔

دفن کے بعد میت کو دوسری جگہ لے جانا ناجائز ہے۔ البتہ یہ کہ زمین مغصوب یا شفعہ کے ذریعے لی گئی ہو۔

جو قبر دوسرے کیلئے کھودی ہو اُس میں کسی نے اپنا مردہ دفن کردیا تو کیا حکم ہے

اگر ایسی قبر میں دفن کیا جو دوسرے کیلئے کھودی گئی تھی تو کھودنے کی قیمت دینا ہوگی لیکن میت کو وہاں سے نہ نکالا جائے۔

قبر کو کتنی مقدار میں کھودیں گے ؟
قبر کو نصف قد یا سینے تک کھودا جائے اگر اس سے زیادہ کھودیں تو اچھا ہے - قبر کو لحد کی صورت میں بنایا جائے اور لحد صرف نرم زمین میں نامی بنا سکتے ہیں -

میت کو قبر میں داخل کرنے کا طریقہ اور قبر کے احکام لکھیں ؟
میت کو قبلے کی طرف سے داخل کریں - اور اُسے رکھنے والا پڑھے
بسم اللہ وعلی ملۃ رسول اللہ اسے دائیں پہلو پر قبلہ رخ رکھ کر گرہیں کھول دیں .

(1) قبر پر کچی اینٹیں یا بانس وغیرہ برابر کر دیں . پکی اینٹیں اور لکڑی رکھنا مکروہ ہے
(2) عورت کی قبر کو ڈھانپیں مرد کی قبر کو نہیں -
(3) قبر پر مٹی ڈال کر اُسے "کوہان" نما بنائیں -
(4) قبر پر زینت کیلئے عمارت تعمیر کرنا مکروہ ہے
(5) قبر پر لکھنے کیلئے کوئی حرج نہیں تاکہ اس کی نشانی زائل نہ ہو -
(6) گھروں میں دفن کرنا مکروہ ہے - کیونکہ انبیاء علیہ السلام کے ساتھ خاص ہے -
(7) فساقی (ایک جگہ کو چاروں طرف سے دیواریں بنا کر گھیر لیا جائے) میں دفن کرنا مکروہ ہے

قبر کس صورت میں کھودی جائے گی اور کس صورت میں نہیں ؟
قبر میں گرنے والا سامان ، غصب شدہ کفن اور میت کے ساتھ دفن شدہ مال کیلئے قبر کھودی جائے -
میت کو غیر قبلہ رخ لٹانے یا بائیں پہلو پر لٹانے کی وجہ سے قبر نہ کھودیں -

# "فصل فی زیارۃ القبور"

مرد و عورت دونوں کیلئے قبروں کی زیارت مستحب ہے . اور وہاں سورۃ یٰس پڑھنا مستحب ہے ، کیونکہ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ " جو شخص قبرستان میں داخل ہو کر سورۃ یٰس پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس دن ان پر آسانی فرماتا ہے - اور پڑھنے والوں کو قبر والوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملتی ہیں "

تلاوت قرآن کیلئے قبر کے پاس بیٹھنا مکروہ نہیں - تلاوت قرآن کے علاوہ قبر کے پاس بیٹھنا ، قبر کو روندنا ، سونا ، قضائے حاجت کرنا ، تر گھاس اور درخت اکھیڑنا مکروہ ہے
نوٹ : خشک گھاس اور درخت اکھیڑنے میں حرج نہیں -

# باب احکام الشہید

## شہید کی تعریف اور اس کا حکم لکھیں؟

شہید وہ شخص ہے جسے کفار نے، باغیوں، ڈاکوؤں یا چوروں نے رات کو اس کے گھر میں قتل کر دیا ہو اگرچہ کسی وزنی چیز سے یا وہ میدان جنگ میں پایا گیا اور اس پر زخم کا نشان ہو یا اُسے کسی مسلمان نے جان بوجھ کر تیز دھاری دار آلہ سے قتل کر دیا ہو۔ اور وہ مقتول مسلمان، بالغ، حیض، نفاس اور جنابت سے پاک ہو اور لڑائی کے بعد اس نے نفع نہ اٹھایا ہو۔

حکم:۔ (1) شہید کو بغیر غسل دیئے اسی کے خون اور کپڑوں میں ہی نماز جنازہ پڑھ کر دفن کر دیں۔

(2) جو کپڑے کفن کی صلاحیت نہیں رکھتے مثلاً روئی بھرے کپڑے وغیرہ اتار د

(3) شہید کے تمام کپڑے اتارنا مکروہ ہے البتہ حسب ضرورت اس کے کپڑوں میں کمی و زیادتی کی جائے۔

نوٹ:۔ شہید اپنی مقررہ مدت پر ہی فوت ہوتا ہے یہی اہل سنت کا مذہب ہے۔

## کن مقتولین کو شہید کا حکم نہیں دینگے؟

درج ذیل لوگوں کو شہید کا حکم نہیں دینگے۔

(1) بچہ (2) پاگل (3) حیض، نفاس والی عورت (4) جنبی (5) لڑائی کے بعد کچھ زندہ رہا اور نفع اٹھایا مثلاً کچھ کھایا، پیا، سویا، دوائی استعمال کی، ایک نماز کا وقت ہوش و حواس کی حالت میں گزر گیا وصیت کی، خرید و فروخت کی وغیرہ البتہ اگر یہ چیزیں جنگ ختم ہونے سے پہلے پائی گئی تو نفع اٹھانے والا نہیں کہلائے گا۔

## جو شخص شہر میں مرا ہوا ملا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جو شخص شہر میں مرا ہوا پایا گیا اور پتہ نہ چلے کہ اُسے بطور ظلم کے قتل کیا ہے یا سزا و قصاص میں تو اس کو صرف نماز جنازہ پڑھیں گے

اسد عطاری

31 59 راشد عطاری

# کتاب الصوم

صوم کے لغوی و اصطلاحی معنی نیز اس کے وجوب اور وجوب ادا کا سبب لکھیں؟

لغوی معنی رک جانا اصطلاحی معنی نیت کے اہل شخص کا دن کے وقت جان بوجھ کر یا غلطی سے کوئی چیز پیٹ میں یا جو پیٹ کے حکم میں ہے داخل کرنے سے اور شرمگاہ کی شہوت سے رکے رہنا روزہ کہلاتا ہے۔

وجوب کا سبب روزۂ رمضان کے واجب ہونے کا سبب اس کے کسی جزء کا پایا جانا

وجوب ادا کا سبب رمضان کا ہر دن وجوب ادا کیلئے سبب ہے۔

رمضان کے روزے کا حکم نیز اس کے وجوب ادا، ادا کے صحیح ہونے کی شرائط اور اس کا رکن اور حکم لکھیں

رمضان کا روزہ ادا ہو یا قضاء ہر اس شخص پر فرض ہے جس میں 4 باتیں پائی جائیں (1) مسلمان ہونا (2) عاقل ہونا (3) بالغ ہونا (4) جو آدمی دارالحرب میں اسلام لایا اسے روزے کا علم ہونا یا اس کا دارالاسلام میں ہونا

وجوب اداء اس روزے کے وجوب ادا کے صحیح ہونے کیلئے 2 چیزیں ضروری ہیں (1) بیماری، حیض، نفاس سے صحت یاب ہونا (2) مقیم ہونا

صحت اداء اس روزے کی ادائیگی کیلئے 3 چیزیں شرط ہیں۔

(1) نیت (2) اس چیز کا نہ ہونا جو روزے کے منافی ہے حیض اور نفاس

(3) اس چیز کا بھی نہ ہونا جو روزہ توڑ دے مثلاً جان بوجھ کر کھانا وغیرہ

نوٹ روزے میں جنابت سے خالی ہونا شرط نہیں۔

رکن :- پیٹ، شرمگاہ اور جو ان سے متعلق ہے ان سب کی خواہش کو ادا کرنے سے رکے رہنا

حکم :- دنیاوی حکم ذمے سے واجب کا ساقط ہو جانا اور آخرت میں ثواب کا حاصل ہونا ہے۔

## فصل فی بیان صفة الصوم وتقسیمه

روزے کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں بیان کریں؟

روزے کی 6 قسمیں ہیں (1) فرض (2) واجب (3) سنت (4) مستحب (5) نفل (6) مکروہ

فرض :- درج ذیل روزے فرض ہیں۔

رمضان کا روزہ (اداء ہو یا قضاء)، کفارے کا روزہ، منت کا روزہ

واجب :- جو نفل روزہ رکھ کر توڑ دیا اس کی قضاء واجب ہے

سنت :- یوم عاشوراء کا روزہ نویں تاریخ کے ساتھ رکھنا

مستحب :- درج ذیل روزے مستحب ہیں۔

ایام بیض (ہر مہینے کی 13، 14، 15 تاریخ)، پیر اور جمعرات، شوال کے 6 روزے، ہر وہ روزہ جس کی طلب اور جس پر ثواب کا وعدہ سنت سے ثابت ہو جیسے صوم داؤدی (1 دن روزہ رکھنا اور 1 دن نہ رکھنا) روزہ تمام روزوں میں افضل اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔

بعض جگہ اکیسواں درج ہے۔ جس میں ایرانی جشن مناتے ہیں۔ جو 6 دن تک جاری رہتا ہے۔

(60)

**نفل** :- مذکورہ روزوں کے علاوہ وہ تمام روزے جن کا مکروہ ہونا ثابت نہ ہو وہ نفل ہیں۔

**مکروہ** :- اس کی 2 قسمیں ہیں (1) مکروہ تنزیہی (2) مکروہ تحریمی

مکروہ تنزیہی :- نویں محرم کے بغیر صرف عاشورے کا روزہ۔ صرف جمعہ یا ہفتہ یا نیروز اور مہرجان کا روزہ رکھنا البتہ اگر یہ دن اس کی عادت کے موافق ہو جائیں تو مکروہ نہیں۔

نیروز ایرانی شمسی سال کا پہلا دن کہ یہ ایرانیوں کی عید ہے۔ مہرجان ساتواں شمسی مہینہ کا سولہواں دن

مکروہ تحریمی :- دونوں عیدوں اور ایام تشریق (11، 12، 13 ذی الحجہ) کے روزے رکھنا

صوم وصال کسے کہتے ہیں اور اس کا حکم لکھیں؟

غروب آفتاب کے بعد بالکل افطار نہ کرے حتی کہ دوسرے دن کے روزے کو پہلے دن کے ساتھ ملا دے یہ صوم وصال کہلاتا ہے۔

صوم وصال کا روزہ مکروہ ہے اگرچہ دو دن ہی ہو۔

نوٹ: صوم دہر (ہمیشہ روزہ رکھنا) بھی مکروہ ہے۔

## "فصل فیما لا یشترط تبییت النیۃ"

کن روزوں کی رات ہی میں تعیین اور نیت ضروری نہیں نیز ان کے احکام لکھیں!

وہ روزے جن کی رات ہی میں تعیین اور نیت ضروری نہیں درج ذیل ہیں:

(1) ادائے رمضان کا روزہ (2) نذر معین کا روزہ (3) نفل روزہ

**احکام** :-

1: ان روزوں کی نیت رات سے لیکر نصف النہار سے پہلے تک کر سکتے ہیں (نصف النہار طلوع فجر سے لیکر ضحوی کبری تک کا وقت ہے)

2: یہ روزے مطلق نیت اور نفل کی نیت سے بھی ادا ہو جاتے ہیں اگرچہ روزہ رکھنے والا مسافر یا مریض ہو۔

3: اگر صحیح مقیم نے رمضان میں دوسرے واجب کی نیت کی تب بھی اس کا رمضان کا روزہ ہوگا۔ لیکن مسافر جس واجب کی نیت کرے وہ اسی کی طرف سے ادا ہوگا۔ اور مریض کے بارے میں اختلاف ہے۔

4: اگر کسی نے نذر معین کے دن دوسرے واجب کی نیت کی تو جس کی نیت کی وہی روزہ ادا ہوگا نذر معین کا نہیں۔

کن روزوں کی رات میں نیت ضروری ہے؟
وہ روزے جن کی رات ہی میں تعیین اور نیت ضروری ہے درج ذیل ہیں۔
۱ رمضان کی قضاء کا روزہ ۲ وہ نفل روزہ جسے رکھ کر توڑ دیا ہو ۳ تمام قسم کے کفاروں کا روزہ ۴ نذر مطلق کا روزہ
نذر مطلق:- مثلاً کوئی کہے کہ اگر اللہ نے میرے مریض کو شفاء دی تو مجھ پر ایک دن کا روزہ لازم ہے۔ پس شفاء حاصل ہوگئی۔

## "فصل فیما اثبتت بہ الھلال وفی صوم یوم الشک"

ماہ رمضان کیسے ثابت ہوتا ہے؟
ماہ رمضان چاند نظر آنے یا چاند کے مخفی ہونے کی صورت میں شعبان کے 30 دن پورے ہونے سے ثابت ہوتا ہے۔

یوم شک کسے کہتے ہیں۔ اور اس کے احکام بیان کریں؟
یوم شک وہ شعبان کی 29ویں تاریخ سے ملا ہوتا ہے۔ اس میں بادلوں کے غبار آلود ہونے کی وجہ چاند کے دیکھنے کا علم اور عدم علم دونوں برابر ہوتے ہیں۔

احکام:
(1) یوم شک کے دن ہر قسم کا روزہ مکروہ ہے البتہ پختہ ارادے سے نفل روزہ رکھ سکتا ہے۔ یعنی یہ نہ ہو کہ نفلی ہوگا یا کوئی دوسرا
(2) یوم شک کے دن اگر ظاہر ہو جائے کہ یہ رمضان کا دن ہے۔ تو جو روزہ رکھا ہے وہ رمضان کی طرف سے ہو جائے گا۔
(3) اگر روزہ رکھنے اور چھوڑنے میں تردد ہو کہ رمضان ہوا تو روزہ ہے ورنہ نہیں تو روزہ دار نہ ہوگا۔
(4) شعبان کے آخری 1 یا 2 دن کا روزہ مکروہ ہے اس سے زیادہ دنوں کا مکروہ نہیں۔

مفتی کیلئے یوم شک کے دن کیا حکم ہے؟
مفتی یوم شک کے دن عوام کو انتظار کرنے کا حکم دے۔ پھر جب نیت کا وقت چلا جائے اور صورت حال واضح نہ ہو تو افطار کا حکم دے۔
مسئلہ:- یوم شک کے دن مفتی، قاضی اور خاص خاص لوگ روزہ رکھیں
خواص وہ لوگ ہیں جو نیت میں تردد سے اور اسے فرض سمجھنے سے اپنے آپ پر کنٹرول کر سکتے ہیں۔

جس شخص نے رمضان یا عید کا چاند دیکھا اور قاضی نے اس کی گواہی رد کردی اس کیلئے کیا حکم ہے؟

(1) جس شخص نے تنہا ماہ رمضان یا عید کا چاند دیکھا اور قاضی نے اس کی گواہی رد کردی تو اس پر روزہ رکھنا لازم ہے

(2) اور عید کے چاند کا یقین ہونے کے باوجود اُسے روزہ چھوڑنا جائز نہیں۔

(3) اگر اس نے ان دونوں میں روزہ توڑ دیا اگرچہ قاضی کے رد کرنے سے پہلے تو اس پر قضاء ہے کفارہ نہیں۔

رمضان یا عید دونوں کے چاند کیلئے کتنے آدمیوں کی گواہی ضروری ہے؟

سب سے پہلے دیکھیں کہ آسمان میں بادلوں یا غبار وغیرہ کی وجہ سے کوئی خرابی ہے یا نہیں۔

اگر آسمان میں اس طرح کی کوئی خرابی نہ ہو تو رمضان ہو یا عید دونوں کیلئے ایک بہت بڑی جماعت کی گواہی ضروری ہے۔ (اور بڑی جماعت کی مقدار امام کی رائے کے مطابق ہوگی)

اور اگر آسمان میں اس طرح کی کوئی خرابی ہے تو

رمضان کیلئے 1 عادل یا مستور الحال کی گواہی قبول کی جائے گی۔ اگرچہ اس نے اپنے جیسے ایک آدمی کی گواہی پر گواہی دی ہو اور اگرچہ وہ گواہی دینے والا غلام ہو یا عورت ہو یا اُسے قذف میں حد لگی ہو اور اس نے توبہ کرلی ہو۔

اور عید کیلئے 2 آزاد مردوں یا ایک آزاد مرد اور 2 آزاد عورتوں کی طرف سے لفظ شہادت کے ساتھ گواہی ضروری ہے۔ لفظ دعوی کے ساتھ نہ

رمضان کی گنتی (30 دن) پورے ہوگئے اور عید کا چاند نظر نہ آیا تو کیا حکم ہے؟

رمضان کی گنتی پوری ہوگئی اور عید کا چاند نظر نہ آیا تو دیکھیں اگر ایک آدمی کی شہادت کی بناء پر گنتی پوری ہوئی حالانکہ آسمان بھی صاف ہے تو روزہ چھوڑنا جائز نہیں۔

اور اگر 2 آدمیوں کی گواہی سے ہو تو اس میں ترجیح مختلف ہے۔

اور اگر آسمان میں بادل وغیرہ ہو تو روزہ چھوڑنے میں کوئی اختلاف نہیں اگرچہ رمضان کا چاند ایک آدمی کی گواہی سے ثابت ہوا ہو۔

عید الاضحی اور بقیہ مہینوں کے چاند کا حکم لکھیں؟

عید الاضحی کے چاند کا وہی حکم ہے جو عید الفطر کے چاند کا ہے۔

جبکہ باقی چاندوں کیلئے 2 آزاد عادل مردوں یا ایک آزاد مرد اور 2 آزاد عورتوں کی شہادت کافی ہے بشرطیکہ انھیں قذف میں حد نہ لگی ہو۔

ایک علاقے کے مطلع میں چاند ثابت ہوجائے تو کیا حکم ہے
جب ایک علاقے کے مطلع میں چاند ثابت ہوجائے تو تمام لوگوں
پر چاند کو تسلیم کرلینا لازم ہے
نوٹ: دن میں چاند دیکھنے کا اعتبار نہیں زوال سے پہلے ہو یا بعد وہ آنے
والی رات کا چاند ہے۔

# فصل فی بیان مالیفسد الصوم

وہ کون سی چیزیں ہیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟
درج ذیل 24 چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

1.2.3 بھول کر کھایا، پیا، یا جماع کیا مسئلہ اگر بھولنے والا روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہو دیکھنے والے پر اسے یاد دلانا ضروری ہے۔ اور یاد نہ دلانا مکروہ ہے۔ البتہ اگر اسے طاقت نہ ہو تو یاد نہ دلانا افضل ہے۔

4.5 دیکھنے یا سوچنے سے انزال ہوگیا اگرچہ دیر تک دیکھتا یا سوچتا رہا۔

6.7 تیل یا سرمہ لگانے سے اگرچہ سرمے کا ذائقہ حلق میں محسوس ہو۔

8.9.10 پچھنے لگوانے یا غیبت کرنے یا صرف روزہ توڑنے کی نیت کرنے سے

11.12 دھواں یا غبار خود بخود حلق میں چلا گیا اگرچہ چکی کا غبار ہو۔

13.14 مکھی یا دوائیوں کا اثر حلق میں چلا گیا حالانکہ اسے روزہ بھی یاد تھا۔

15 صبح جنابت کی حالت میں کی اور پورا دن جنبی رہا۔

16.17 پانی یا تیل عضو مخصوص کے سوراخ میں ڈالا

18 نہر میں غوطہ لگایا اور پانی کان میں داخل ہوگیا

19 لکڑی کے ساتھ کان کھجلایا باہر نکالی تو اس کے ساتھ میل نکلا پھر اسے بار بار کان میں داخل کیا۔

20 ناک میں رینٹھ داخل ہوئی پھر اسے جان بوجھ کر اوپر چڑھالیا یا نگل لیا۔ مسئلہ کھنکار کو پھینک دینا مناسب ہے تاکہ امام شافعی علیہ الرحمہ کے قول کے مطابق بھی روزہ نہ ٹوٹے۔

21 قے (الٹی) غالب آگئی اور خود بخود واپس پلٹ گئی اگرچہ منہ بھر ہو

22 جان بوجھ کر منہ بھر سے کم قے کی اگرچہ اسے خود لوٹا دے۔

23 دانتوں کے درمیان چنے سے کم مقدار کی چیز کو نگل لیا۔

24 باہر سے تل کے برابر کوئی چیز منہ میں ڈال کر چبائی یہاں تک کہ وہ چمٹ گئی۔ اور حلق میں بھی اس کا ذائقہ محسوس نہیں ہوا۔

# باب مایفسدہ الصوم وتجب بہ الکفارۃ

درج ذیل 22 چیزیں ایسی ہیں۔ جب روزہ دار ان میں سے کوئی چیز جان بوجھ کر کسی مجبوری کے بغیر کر لے تو اس پر قضاء و کفارہ دونوں لازم ہیں

1 2 راستوں میں سے کسی ایک میں جماع کرنے سے فاعل اور مفعول دونوں پر

2.3 کھانا پینا چاہے اُسے بطور غذا استعمال کیا جاتا ہو یا بطور دوا

4 بارش کا پانی نگل لینا جو منہ میں داخل ہوا۔

5 کچا گوشت کھانا (البتہ اگر اس میں کیڑے پڑ چکے ہوں تو کفارہ لازم نہیں ہوگا

6.7.8 چربی، گندم، اور پکا ہوا گوشت کھانا

9 گندم کو دانتوں سے توڑنا (مگر یہ کہ دانہ کو چبایا اور وہ منہ سے چھوٹ گئی)

10.11.12 گندم کا دانہ یا تل کا دانہ یا اس کی مثل منہ کے باہر سے لیکر نگل لینا

13.14 ارمنی مٹی کا کھانا مطلقا اور غیر ارمنی مٹی کا کھانا اگر عادت ہو جیسا کہ بچے

15 تھوڑا نمک کھانا

16 اپنی بیوی یا دوست کا تھوک نگل لینا ان کے غیر کا نہیں،

17.18.19.20 غیبت کرنے، پچھنے لگوانے، شہوت کے ساتھ عورت کو ہاتھ لگانے یا بوسہ لینے یا عورت کے ساتھ ہمبستری کرنے کے بعد جان بوجھ کر کھانا کھا لینا جبکہ اس کو انزال بھی نہیں ہوا۔

21 وہ عورت جس نے اپنی خوشی سے ایسے شخص سے جماع کروایا جسے اس کام پر مجبور کیا گیا ہو۔

22 مونچھوں کو تیل لگانے کے بعد یہ خیال کرتے ہوئے کہ روزہ ٹوٹ گیا کھانا کھا لینا۔

البتہ 17.18.19.20.22 ان صورتوں میں اگر کسی فقیہ نے روزہ ٹوٹنے کا فتوی دیا یا اس نے حدیث سنی اور اپنے مذہب کے مطابق اس کے مفہوم کو نہیں سمجھا تو کفارہ نہیں۔ اور اگر مفہوم سمجھنے کے باوجود کھانا کھایا تو کفارہ واجب ہے۔

# فصل فی الکفارۃ وما یسقطہا

کفارہ لازم ہونے کے بعد اس کے ساقط ہونے کی کیا صورت ہے؟
اسی دن حیض، نفاس یا ایسی بیماری لاحق ہوئی جس سے روزہ چھوڑنے کی اجازت ہو ان کی وجہ سے کفارہ ساقط ہوجاتا ہے۔

روزے کا کفارہ بیان کریں؟
روزے کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے اگرچہ وہ کافر ہو۔ اگر غلام آزاد نہیں کر سکتا تو مسلسل 2 مہینے کے روزے رکھے جن کے درمیان عید اور ایام تشریق نہ ہوں۔
اگر روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو 60 مسکینوں کو 2 وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلائے خواہ صبح شام کھلائے یا 2 صبح یا 2 شام یا شام اور سحری میں یا کھانے کے بدلے ہر فقیر کو گندم یا اس کا آٹا یا ستو سے نصف صاع دے یا ایک صاع کھجور یا جو دے یا ان میں سے کسی کی قیمت دیدے
مسئلہ: مختلف دنوں میں متعدد بار جماع کرنے یا بار بار کھانے کی صورت میں ایک ہی کفارہ کافی ہوگا بشرطیکہ درمیان میں کفارہ ادا نہ کیا ہو۔ اگرچہ 2 رمضانوں کے کفارے ہوں۔
مسئلہ: اگر درمیان میں کفارہ ادا کر دیا تو ایک کفارہ کافی نہیں ہوگا۔

# باب ما یفسد الصوم من غیر کفارۃ

کن صورتوں میں بغیر کفارے کے صرف روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟
درج ذیل 57 چیزیں ایسی ہیں جن کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور صرف قضاء لازم ہوگی کفارہ نہیں۔

1.2.3.4 جب روزے دار کچے چاول، گوندھا ہوا آٹا، خشک آٹا اور بہت سا نمک ایک دفعہ کھائے یا

5.6.7.8.9.10 غیر ارضی مٹی جس کو کھانے کی عادت نہیں۔ گٹھلی، روٹی، کاغذ اور بہی دانہ جو پکا ہوا نہ ہو اور تر اخروٹ کھانا

11.12.13 لوہا، مٹی یا پتھر نگلنا 14 حقنہ لینا 15 ناک میں دوائی چڑھانا

16 کنکریاں نگلنا 17 حلق میں کوئی چیز ڈال کر اندر پہنچانا

18.19 کان میں تیل یا پانی کے قطرے ڈالنا

20 پیٹ کے زخم یا دماغ کے زخم میں دوائی ڈالی اور پیٹ یا دماغ تک پہنچ گئی۔

21.22 حلق میں بارش یا برف داخل ہو جس اس نے خود نہیں نگلا

23 کلی کا پانی پیٹ تک غلطی سے پہنچ گیا

24 کسی کو مجبور کرنے سے افطار کیا چاہے جماع کے ذریعہ ہو

25 عورت کو جماع پر مجبور کیا گیا

26 عورت نے خدمت کے باعث بیمار ہو جانے کے خوف سے روزہ توڑا خواہ آزاد ہو یا باندی

27 سوئے ہوئے کے پیٹ میں کسی نے پانی ڈالنا

28 بھول کر کھانے کے بعد جان بوجھ کر کھالیا اگرچہ اسے حدیث معلوم ہو۔

29 بھول کر جماع کرنے کے بعد جان بوجھ کر جماع کیا

30 دن کو نیت کرنے کے بعد کھالیا اور رات کو نیت نہیں کی تھی۔

31 صبح کے وقت مسافر تھا پھر اقامت کی نیت کر کے کھانا کھالیا۔

32 صبح مقیم تھا پھر سفر شروع کر دیا اور کھانا کھالیا

33 روزے اور افطار کی نیت کے بغیر کچھ نہ کھایا پیا۔

34.35 طلوع فجر میں شک کرتے ہوئے سحری کھائی یا جماع کیا حالانکہ فجر طلوع ہو چکی تھی۔

36 سورج غروب ہوئے کا خیال کرتے ہوئے روزہ افطار کر لیا حالانکہ سورج ابھی غروب نہ ہوا تھا

37.38.39.40.41.42 مردہ عورت، جانور، ران یا پیٹ میں وطی کی یا بوسہ لیا یا عورت کو ہاتھ لگایا اور انزال ہو گیا۔

43 ادائے رمضان کے علاوہ روزہ توڑ دیا 44 سوئی ہوئی عورت سے وطی کی گئی

45 عورت کے فرج میں قطرے ڈالے

46.47.48 پانی یا تیل سے تر انگلی اپنے دبر یا عورت کی فرج میں داخل کی۔

49.50 اپنے دبر یا عورت کی شرمگاہ میں روئی ڈال کر اسے غائب کر دیا۔

51 جان بوجھ کر حلق میں دھواں داخل کیا

52 خود قے (الٹی) کی اگرچہ منہ بھرنے سے کم ہو۔ البتہ امام ابو یوسف علیہ الرحمہ نے منہ بھر ہونے کی شرط رکھی۔

53 غلبہ کرنے والی قے کو واپس لوٹایا اور وہ منہ بھر کر تھی نیز اسے روزہ بھی یاد تھا

54 دانتوں کے درمیان رکی ہوئی چنے کے برابر چیز کو کھایا

55 دن کو نیت کرنے سے پہلے بھول کر کھایا اور پھر نیت کی۔

56 بیہوشی طاری ہوئی اگرچہ مہینہ بھر رہے (البتہ جس دن یا رات کو بے ہوش ہوا اس کی قضاء نہ کرے)

57 مہینے سے کم مدت پاگل رہا مسئلہ نیت کا وقت چلے جانے کے بعد رات یا دن کو افاقہ ہونے کی صورت میں قضاء لازم نہیں ہو گی۔

جس کا روزہ ٹوٹ گیا یا حائضہ یا نفاس والی کیلئے بقیہ دن میں کیا حکم ہے

جس شخص کا روزہ ٹوٹ جائے اس پر بقیہ دن کھانے، پینے سے باز رہنا واجب ہے حیض و نفاس والی عورتیں طلوع فجر کے بعد پاک ہوئیں، بچہ بالغ ہوا یا کافر اسلام لایا تو وہ بھی دن کا باقی حصہ کھانے پینے سے باز رہیں۔ آخری 2 کے علاوہ بقیہ تمام پر اس روزے کی قضاء بھی ہے

# فصل فیما یکرہ للصائم وما لا یکرہ

روزے دار کیلئے کیا چیزیں مکروہ ہیں؟
روزے دار کیلئے درج ذیل 7 چیزیں مکروہ ہیں۔
1.2 بلا عذر کوئی چیز چکھنا اور چبانا 3 گوند چبانا
4.5 بوسہ لینا اور مباشرت کرنا اگر ان دونوں میں انزال یا جماع سے بے خوف نہ ہو
6 منہ میں تھوک جمع کرکے اسے نگل لینا
7 ہر وہ چیز جس سے کمزوری کا گمان ہوتا ہو جیسا کہ پچھنے لگوانا اور رگ کٹوانا

روزے دار کیلئے کون سی چیزیں مکروہ نہیں ہیں؟
روزے دار کیلئے درج ذیل 9 چیزیں مکروہ نہیں ہیں۔
1 بوسہ لینا اور مباشرت کرنا بشرطیکہ انزال یا جماع کا ڈر نہ ہو 2 سرمہ لگانا
3 مونچھوں کو تیل لگانا 4 پچھنے لگوانا 5 رگ کٹوانا
6 دن کے آخر میں مسواک کرنا بلکہ مسواک دن کے آغاز کی طرح اسوقت بھی مستحب ہے اگرچہ تازہ ہو یا پانی میں تر کی گئی ہو
7 وضو کے علاوہ کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا 8 غسل کرنا
9 ٹھنڈک حاصل کرنے کیلئے تر کپڑا لپیٹنا

روزے دار کیلئے مستحب چیزیں کون سی ہیں؟
روزے دار کیلئے درج ذیل 3 چیزیں مستحب ہیں۔
1 سحری کرنا 2 سحری میں تاخیر کرنا 3 ابر آلود دن نہ ہو تو جلدی افطار کرنا

# فصل فی العوارض

کس صورت میں روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے؟
جس آدمی کو بیماری کے بڑھنے یا دیر سے ٹھیک ہونے کا ڈر ہو، حاملہ عورت اور دودھ پلانے والی کو عقل کے نقصان یا ہلاکت یا بیمار ہونے کا ڈر ہو (چاہے بچہ نسبی ہو یا رضاعی) ان صورتوں میں روزہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔ بعد میں قضا کرلے۔
خوف: معتبر خوف وہ ہے جو تجربے کی بنیاد پر غالب گمان کی وجہ سے حاصل ہو یا کسی مسلمان ماہر عادل طبیب نے خبر دی ہو۔
مسئلہ: جس شخص کو سخت پیاس یا بھوک لگی ہو کہ اس سے ہلاکت کا ڈر ہو تو اسے بھی روزہ توڑنا جائز ہے۔

مسافر کے روزہ چھوڑنے یا رکھنے کے حوالے سے کیا حکم ہے؟
مسافر کو روزہ چھوڑنا جائز ہے۔ البتہ اس کا روزہ رکھنا افضل ہے جبکہ یہ 3 چیزیں جمع ہوں ① روزہ اسے ضرر نہ دے ② اس کے ساتھیوں نے بھی روزہ رکھا ہو ③ اور نفقہ مشترک نہ ہو۔
مسئلہ :- اگر نفقہ مشترک ہے یا انھوں نے روزہ نہیں رکھتا تو اسے جماعت کی موافقت میں نہ رکھنا بہتر ہے۔

روزے کے ترک کرنے والے عوارض کے زائل ہونے سے پہلے مرجائے تو کیا حکم ہے؟
جو شخص بیماری، سفر اور اس جیسے دوسرے عوارض کے زائل ہونے سے پہلے مرجائے تو اس پر روزے کے فدیہ کی وصیت کرنا واجب نہیں۔

مقیم اور تندرست کے روزے کی قضاء کا حکم لکھیں؟
مقیم اور تندرست ہونے کی صورت میں جتنے دنوں کی قضاء کر سکتے ہیں کریں۔ قضاء کرنے میں تسلسل شرط نہیں۔
اگر قضاء کے دوران دوسرا رمضان آجائے تو اسے قضاء پر مقدم کرے نیز اتنی تاخیر کی وجہ سے فدیہ لازم نہیں ہوگا۔

شیخ فانی اور شیخ فانیہ کی تعریف اور ان کے روزے کا حکم لکھیں؟
شیخ فانی اور شیخ فانیہ کیلئے روزہ چھوڑنا جائز ہے۔ اور ان پر ہر دن کے بدلے نصف صاع گندم کے حساب سے فدیہ واجب ہوگا (جس طرح وہ شخص جس نے عمر بھر روزہ رکھنے کی منت مانی پھر اسباب معیشت میں مشغولیت کی وجہ سے عاجز ہوجائے تو روزہ چھوڑ دے اور فدیہ ادا کرے)
اگر تنگ دستی کی وجہ سے فدیہ نہ دے سکے تو استغفار کی کثرت کرے۔
شیخ فانی اور فانیہ شیخ فانی اور فانیہ وہ بوڑھے مرد یا عورت جو دن بدن کمزور ہورہے ہوں۔ اور روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو اور نہ ہی اب ان کے تندرست ہونے کی امید ہو۔

اگر کسی شخص پر قسم یا قتل کا کفارہ واجب ہو اور اس کے پاس کفارہ ادا کرنے کیلئے غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ ہو اور اس نے روزہ بھی نہ رکھا یہاں تک شیخ فانی ہوگیا تو اب اس قسم یا قتل کے روزوں کا فدیہ دینا جائز نہیں۔ کیونکہ یہاں یہ خود غیر کا بدل ہے۔

نذر معلق کا حکم :- نذر معلق میں جب شرط پائی جائے تو اسے پورا کرنا لازم ہے
② اگر شرط کے پائے جانے سے پہلے جو کچھ کیا وہ کافی نہ ہوگا۔



نفل روزہ رکھ کر توڑنے کا حکم لکھیں؟
ایک روایت کے مطابق نفل روزہ رکھ کر اسے بغیر عذر توڑنا جائز ہے۔ (جبکہ
مفتی بہ قول یہ ہے کہ بغیر عذر توڑنا گناہ ہے)
اور عذر کی بناء پر نفل روزہ توڑ سکتے ہیں
عذر - مہمان نوازی مہمان اور میزبان دونوں کیلئے عذر ہے۔ اور
اس کیلئے بہت بڑے فائدے کی خوشخبری ہے۔
نفل روزہ کسی بھی حالت میں توڑے اس کی قضاء لازم ہے سوائے
5 دنوں کے (عید کے دونوں دن اور ایام تشریق یعنی 11.12.13 ذی الحجہ)

# باب مایلزم الوفاء بہ

منت کو پورا کرنے کی کتنی اور کون کون سی شرائط ہیں؟ کس چیز کی منت ماننا درست
ہے اور کس کی نہیں؟
منت کو پورا کرنے کی 3 شرائط ہیں جو درج ذیل ہیں:
① منت کی جنس سے کوئی واجب ہو ② وہ منت عبادت مقصودہ ہو ③ اور
وہ پہلے ہی سے واجب نہ ہو۔
لہذا وضو، سجدہ تلاوت، بیمار کی عیادت اور واجبات کی منت مانی
تو پورا کرنا لازم نہیں۔
مسئلہ: غلام آزاد کرنے، اعتکاف کرنے، غیر فرض نماز اور روزے کی منت ماننا درست ہے
نوٹ: عیدین اور ایام تشریق کا روزہ رکھنے کی منت ماننا مختار قول کے
مطابق صحیح ہے۔ البتہ واجب ہے کہ روزہ نہ رکھے اور اس کی قضاء کرے
اگر روزہ رکھ لیا تو کفایت کریگا لیکن حرام ہوگا۔

نذر کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں؟
نذر (منت) کی 2 قسمیں ہیں 1 نذر مطلق 2 نذر معلق
① نذر مطلق :- وہ منت جو کسی کام کے کرنے پر موقوف نہ ہو مثلاً اللہ
عزوجل کیلئے مجھ پر 1 دن کا روزہ ہے۔
② نذر معلق :- وہ منت جو کسی کام پر موقوف ہو مثلاً اگر اللہ
تعالی نے میرے مریض کو شفاء دی تو مجھ پر 1 دن کا روزہ ہے۔

مسئلہ :- منت میں وقت، جگہ، درہم اور فقیر کو معین کرنا لغو ہے
لہذا شعبان کے روزے کی منت مان کر رجب کا روزہ رکھنے سے منت ادا ہو جائیگی
اسی طرح مکہ مکرمہ میں 2 رکعت پڑھنے کی منت ماننے سے ان کو اپنے شہر میں ادا کرنا
کافی ہے۔ اسی طرح عمرو کو دینے کی منت ماننے سے زید فقیر کو دینا کافی ہے۔

# "باب الاعتکاف"

اعتکاف کسے کہتے ہیں ؟
اعتکاف کی نیت سے ایسی مسجد میں ٹھہرنا جہاں پانچوں نمازوں کیلئے باقاعدہ جماعت قائم ہوتی ہے اعتکاف کہلاتا ہے۔
مسئلہ 1: جس مسجد میں جماعت نہیں ہوتی اسمیں اعتکاف صحیح نہیں۔
مسئلہ 2: عورت اپنے مسجد بیت میں اعتکاف کرے گی مسجد بیت وہ جگہ جسے اس نے نماز کیلئے معین کیا ہو۔

اعتکاف کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں ؟
اعتکاف کی 3 قسمیں ہیں 1 واجب 2 سنت مؤکدہ 3 ~~مستحب~~ نفل
1 واجب :- وہ اعتکاف جس کی منت مانی ہو
2 سنت مؤکدہ :- علی الکفایہ رمضان شریف کے آخری عشرے کا اعتکاف۔
3 ~~مستحب~~ نفل :- ان دونوں کے علاوہ جو اعتکاف ہو وہ نفل ہے۔ نفلی اعتکاف کا کم از کم وقت تھوڑا سا وقت ہے اگرچہ چلتے چلتے ہو
مسئلہ: نفلی اعتکاف کے علاوہ بقیہ اعتکاف میں روزہ شرط ہے۔

معتکف کیلئے مسجد سے باہر نکلنے کا کیا حکم ہے ؟
اگر اعتکاف نفل ہو تو معتکف کے مسجد سے نکلتے ہی وہ پورا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر اعتکاف میں اگر معتکف مسجد سے بغیر عذر باہر نکلا تو اس کا اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔
اور اگر عذر کی وجہ سے نکلا تو اعتکاف نہیں ٹوٹے گا بشرطیکہ فوراً مسجد میں چلا جائے۔ عذر مسجد سے نکلنے کے 3 ہیں۔
(1) شرعی ضرورت جیسے نماز جمعہ (2) طبعی حاجت جیسے پیشاب یا پاخانہ (3) یا ضروری حاجت جیسے مسجد کا گر جانا، کسی ظالم کا اسے زبردستی نکالنا، اس مسجد سے لوگوں کا منتشر ہو جانا، ڈاکوؤں سے اپنی جان یا سامان کا خوف ہو وغیرہ

معتکف کیلئے کن چیزوں کی اجازت ہے ؟
معتکف کیلئے درج ذیل کاموں کی اجازت ہے۔ کھانا، پینا، سونا، اس چیز کی خرید و فروخت جس کی اسے اور اپنے بال بچوں کیلئے ضرورت ہے۔

معتکف کیلئے کیا کیا چیزیں مکروہ ہیں ؟
معتکف کیلئے درج ذیل کام مکروہ ہیں۔ مبیع مسجد میں لانا، تجارت کیلئے بیع کرنا، ثواب سمجھ کر چپ رہنا، فضول بات کرنا، وطی اور اس کے دواعی
مسئلہ: وطی کرنے اور وطی کے دواعی امور (بوس و کنار) کی وجہ سے انزال کی صورت میں اعتکاف باطل ہو جاتا ہے۔

چند دن یا راتوں کے اعتکاف کی منت مانی تو کیا حکم ہے؟

(1) چند دنوں کے اعتکاف کی منت ماننے سے راتوں کا بھی اور راتوں کے اعتکاف کی منت ماننے سے دنوں کا اعتکاف بھی تسلسل سے لازم ہوگا۔ اگرچہ اس نے تسلسل کی شرط نہ لگائی ہو۔

(2) 2 دن کے اعتکاف کی منت ماننے سے راتوں کا اعتکاف بھی لازم ہوگا۔

(3) راتوں کو چھوڑ کر خاص دنوں کے اعتکاف کی منت ماننا بھی درست ہے۔

پورے مہینے اعتکاف کی منت مانی تو کیا حکم ہے؟

اگر کسی نے پورے مہینے اعتکاف کی منت مانی اور خاص دنوں یا راتوں کی نیت کی تو اس کی نیت معتبر نہیں۔ مگر جبکہ وہ صراحت کے استثناء کر دے مثلاً مجھ پر 1 مہینے کے دنوں کا اعتکاف ہے۔

اعتکاف کی مشروعیت اور اس کی چند خوبیاں بیان کریں؟

اعتکاف کی مشروعیت قرآن و سنت سے ثابت ہے قرآن وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ سنت احادیث کریمہ اس بات پر دلالت کرتی ہیکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا۔

اعتکاف بزرگ ترین اعمال میں سے ہے جبکہ اخلاص کے ساتھ ہو۔

اعتکاف کی خوبیوں میں سے ہیکہ دل کو دنیاوی کاموں سے فارغ کرنا، نفس کو اپنے مالک کے سپرد کرنا، رب کے گھر میں عبادت کو لازم کرنا اور اس کے قلعے میں محفوظ ہو۔

حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیکہ معتکف کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو بہت بڑے دروازے پر اپنی حاجت کیلئے کھڑا رہتا ہے۔ پس معتکف گویا کہتا ہے لا ابرح حتی یغفرلی میں یہاں سے نہیں ہٹوں گا یہاں تک اللہ تعالیٰ مجھ بخشش دے۔

فائدہ: سورہ حجرات سے سورہ بروج تک کی صورتیں طوال مفصل کہلاتی ہیں۔
اور سورہ بروج سے لم یکن الذین تک اوساط مفصل کہلاتی ہیں
اور سورہ لم یکن الذین سے آخر تک قصار مفصل کہلاتی ہیں۔

تجھ
کا

اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے

# کتاب الزکوٰۃ



زکوٰۃ کی تعریف کریں؟ نیز یہ کس پر فرض ہے؟

مخصوص مال کا مخصوص شخص کو مالک بنادینا زکوٰۃ کہلاتا ہے۔

فرض:- زکوٰۃ ہر اس شخص پر فرض ہے۔ جو آزاد، مسلمان، بالغ ہو اور 7½ تولہ سونا یا 52½ تولہ چاندی یا اتنی رقم کے سامان تجارت کا مالک ہو۔ اور وہ سامان قرض اور حاجت اصلیہ سے فارغ ہو۔

ادائیگیٔ زکوٰۃ کے واجب ہونے اور ادائیگی کے درست ہونے کیلئے کیا شرائط ہیں؟

ادائیگیٔ زکوٰۃ کا وجوب:- زکوٰۃ کی ادائیگی کے واجب ہونے کیلئے نصاب پر سال کا گزرنا شرط ہے۔

مسئلہ 1:- جو کچھ سال کے دوران حاصل ہو اُسے اسی جنس کے ساتھ ملا لیا جائے اور سال پورا ہونے پر اس کی زکوٰۃ بھی دی جائے گی۔

مسئلہ 2:- اگر صاحب نصاب نے کئی سالوں کی زکوٰۃ پیشگی ادا کر دی تو یہ جائز ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کا صحیح ہونا:- زکوٰۃ کی ادائیگی کے صحیح ہونے کیلئے نیت ضروری ہے: خواہ یہ نیت فقیر کو دیتے وقت ہو یا وکیل کو دیتے وقت یا زکوٰۃ کو مال سے الگ کرتے وقت۔

مسئلہ 1:- اگر حکمی طور پر نیت پائی جائے تو بھی درست ہے۔ جیسے کسی نے بغیر نیت زکوٰۃ دی اور پھر نیت کی اور مال ابھی تک فقیر کے پاس موجود تھا۔ اس نے خرچ نہیں کیا ایسی صورت میں بھی نیت صحیح ہے۔

مسئلہ 2:- فقیر کیلئے یہ بات جاننا ضروری نہیں کہ یہ زکوٰۃ کا مال ہے: حتیٰ کہ اگر کسی فقیر کو ہبہ یا قرض دیکر مال دیا لیکن زکوٰۃ کی نیت کر لی تو بھی جائز ہے۔

مسئلہ 3 اگر کسی نے فقیر کو سارے کا سارا مال ہی دیدیا اور زکوٰۃ کی نیت نہیں کی تو فرضیت ساقط ہو جائے گی۔

دَین کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں ہر ایک کا حکم لکھیں؟

جو چیز ذمے میں واجب ہو اسے دَین کہتے ہیں۔ اس کی 3 قسمیں ہیں۔ 1 دین قوی 2 دین متوسط 3 دین ضعیف

دین قوی:- وہ دین جو قرض یا مال تجارت کا بدل ہو۔ حکم جب نصاب کے پانچویں حصے پر قبضہ کر لیا تو اب گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ بھی واجب ہو گی۔

دین متوسط:- جو تجارت کے علاوہ کسی اور چیز کا بدل ہو۔ جیسے کام کاج کے کپڑے خدمت کے غلام یا رہائشی مکان وغیرہ حکم اس صورت میں جب تک پورے نصاب پر قبضہ نہ کرے زکوٰۃ واجب نہیں اور گزشتہ سالوں کی زکوٰۃ بھی ادا کرنی ہو گی لیکن ان سالوں کا اعتبار اس وقت سے ہوگا جب خریدار نے یہ

اگر مکیلی یا موزونی چیز پر سال گزر گیا پھر اس کے دام بڑھ گئے یا کم ہو گئے تو کیا حکم

اگر مکیلی یا موزونی چیز پر سال گزر گیا پھر اس کی قیمت زیادہ ہو گئی یا کم ہو گئی تو اگر اس نے اسی چیز سے چالیسواں حصہ دے دیا تو کافی ہے اور اگر قیمت سے زکوۃ ادا کرے تو امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک جس دن سال پورا ہوا اس دن کی قیمت کا اعتبار ہے۔ جبکہ صاحبین علیہما الرحمہ کے نزدیک جس دن مستحق کو ادا کرے اس دن کا اعتبار ہوگا۔

مصارف زکوۃ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

مصارف زکوۃ 7 ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں۔

1 فقیر 2 مسکین 3 مکاتب 4 مدیون 5 فی سبیل اللہ 6 ابن سبیل 7 عامل زکوۃ

فقیر:۔ وہ شخص جس کے پاس حاجت اصلیہ سے زائد اتنا مال ہو جو نصاب کو نہ پہنچتا ہو۔

مسکین:۔ وہ شخص جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔

مکاتب:۔ وہ غلام جسے آقا نے کہا کہ اتنی رقم ادا کردو تو تم آزاد ہو۔

مدیون:۔ وہ مقروض جو قرضہ نکالنے کے بعد نصاب کی مقدار کا مالک نہ ہو۔

فی سبیل اللہ:۔ وہ شخص جو غازیوں یا حاجیوں سے منقطع ہو گیا ہو۔

ابن سبیل:۔ وہ شخص جس کیلئے وطن میں مال ہو لیکن اس کے پاس مال نہ ہو۔

عامل زکوۃ:۔ یعنی زکوۃ کی وصولی میں کام کرنے والا۔ عامل زکوۃ اور اس کے ساتھیوں کو اس قدر دیا جائے جو انھیں کفایت کرے۔

نوٹ: زکوۃ دینے والے کو اختیار ہے چاہے تو تمام مصارف کو زکوۃ دے یا بقیہ مصارف کے ہوتے ہوئے صرف ایک ہی مصرف کو دیدے۔

کن اشخاص کو زکوۃ دینا منع ہے

درج ذیل اشخاص کو زکوۃ دینا جائز نہیں۔

(1) کافر (2) غنی کی اولاد (3) بنو ہاشم کی اولاد (4) اس شخص کو جو حاجت اصلیہ سے زائد نصاب کا مالک ہو خواہ وہ نصاب غیر نامی ہو (5) ماں (6) باپ (7) بیٹا (8) بیٹی (9) بیوی (10) غلام (11) مکاتب

مسئلہ:۔ اگر کسی کو زکوۃ کا مصرف سمجھ کر زکوۃ دی پھر ظاہر ہوا کہ وہ مصرف نہیں تو زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ البتہ اپنے غلام یا مکاتب کو زکوۃ دی تو پھر ادا نہیں ہوگی۔